اس کتاب کے جملہ حقوق بموجب ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ء کے رو سے محفوظ ہیں

۱۰۲ سلسلۂ تصوف نمبر ۱۱۹

عربی سے اردو ترجمہ کتاب

جواہر القرآن

از

مرہمام حجۃ الاسلام امام محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ

جسے

ملک فضل الدین ملک چنن الدین ملک تاج الدین ککے زئی تاجران کتب قومی

منزل نقشبندیہ

پچھلے بازار کشمیری

لاہور

نے

بصرف زر کثیر بامحاورہ اردو ترجمہ کراکر

مسلم پرنٹنگ پریس لاہور میں راجہ غلام محمد فاروق دار کے اہتمام سے چھپوایا

آٹھ آنے ۸/

جَوَاهِرُ الْقُرْاٰن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ صَلَاتُهٗ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

قرآن مجید ایک بحر محیط ہے

جو شخص قرآن مجید کو اپنا پیشوا بنا کر اس پر عمل کرے، اور اس کے تمام معانی کے سمجھنے کی کوشش کرے۔ اُسے چاہیئے کہ وہ اس بحر ناپیدا کنار کے غرائب اور عجائب کی بھی تلاش کرے۔ اور اس کی گہرائی میں غوطے مار کر اس کے **جواھر** کو بھی نکالے۔

حق یہ ہے کہ قرآن مجید ایک بحر محیط ہے، جس کے جواہر اور موتی بے انتہا ہیں۔ اور اسی سے پہلے اور پچھلے لوگوں کے علوم کے چشمے پھوٹتے ہیں۔ جس طرح کہ بحر محیط کے ساحل سے چھوٹی چھوٹی نہریں اور نالے نکلتے ہیں۔ اسی طرح اس سے بھی اوّلین اور آخرین کے علوم نکلتے ہیں۔ اور اس امت محمدیہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے بہت سے ارباب ذوق ومشارب ایسے گذرے ہیں جنہوں نے **قرآن کریم** کی گہرائی میں غوطے لگا کر اس کے موتیوں اور یاقوتوں اور سبز زبرجدوں اور تریاق اکبر اور اکسیر اعظم اور کبریت احمر کو حاصل کیا ہے۔ ہم ایسے لوگوں کی کسی قدر کیفیت بیان کرینگے کہ انہوں نے کس طرح اس بحر محیط میں غوطے لگائے۔ اور اس کے پوشیدہ **جواھر** کو نکالا۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ قرآن مجید جس اصلی بھید اور مطلب کے لئے

اُتارا گیا ہے وہ یہ ہے کہ بندوں کو خدائے تعالے کی طرف بلایا جائے۔ تاکہ انہیں اس کی معرفت حاصل ہو۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کے آیات اور سُورَ کا چھ قسموں میں انحصار کیا گیا ہے۔ جن میں سے تین قسموں کو اصول مہمہ (یعنی اصلی اصول) اور تین کو توابع متمہ (یعنی فروعات) سمجھنا چاہئیے*

اصول مہمہ یہ ہیں:۔

(۱) مدعو الیہ، یعنی خدائے تعالے کی تعریف*

(۲) صراط مستقیم، کی تعریف جس پر قایم رہنا سالک کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ جو شخص خدائے تعالے کی طرف جائیگا اُس کے لئے نہایت ضروری ہے کہ وہ صراط مستقیم کو اختیار کر کے اس کی طرف جائے*

(۳) اس کے پاس پہنچکر حال[۱] کی تعریف*

اور توابع متمہ یہ ہیں:۔

(۱) دعوت الے اللہ کی اجابت کرنے والوں کے احوال کی تعریف۔ اور اُن پر اللہ تعالے کے احسان کے لطائف کا جتلانا۔ اس سے اصلی غرض یہ ہے کہ جو لوگ دعوت مذکورہ سے رُوگرداں ہوں اُن کو شوق اور رغبت دلائی جائے۔ اور دعوت سے کنارہ کشی کے اصرار پر غضب الٰہی اور اُن کی ہلاکت کی کیفیت بیان کی جائے تاکہ اُن کو خوف اور عبرت حاصل ہو*

(۲) منکرین دعوت کی حکایت اور اُن کے جہل اور عناد اور اُن کی رسوائی کو کھلے طور پر بیان کرنا۔ جس سے دو غرضیں ہوتی ہیں:۔

اول یہ کہ اور لوگوں کو ایسے امور سے نفرت حاصل ہو*

دوم یہ کہ اجابت کرنے والوں کے ایمان مضبوط اور محکم ہو جائیں*

(۳) خدائے تعالے کی طرف جو راستہ جاتا ہے اس کے منازل کی پہچان اور زاد راہ[۲] لینے کی کیفیت اور سفر کے اسباب کا تیار کرنا۔ یہ کل چھ قسمیں ہوئیں*

[۱] یعنی مقام فنا میں جا کر عارف کی کیا حالت ہوتی ہے اور کس کیفیت میں وہ وہاں رہتا ہے*

[۲] یعنی سالک الی اللہ کو دنیا میں سے کس قدر حصہ لینا ضروری ہے*

مترجم

خدائے تعالےٰ کی تعریف سے اُس کی معرفت کی شرح مراد ہے جس کو کبریت احمر اور اکسیر اعظم کہنا چاہیے۔ اور یہ معرفت، معرفت ذات واجب الوجود، اور معرفت صفات اور معرفت افعال باری تعالےٰ پر مشتمل ہے۔ لہٰذا ان تینوں کو بایں وجہ کہ وہ کبریت احمر کے فوائد سے اخص ہیں، یاقوت احمر کہنا بالکل بجا ہے۔ اور جس طرح کہ یاقوتوں کے درجات مختلف ہوتے ہیں یعنی بعض یاقوت سرخ۔ اور بعض بھورے رنگ کے۔ اور بعض زرد ہوتے ہیں۔ اسی طرح یہ معارف ثلاثہ بھی درجات میں مختلف ہیں۔ سب سے اعلےٰ خدائے تعالیٰ کی ذات کی معرفت ہے جس کو یاقوت احمر کہنا چاہیئے۔ جو قیمت میں سب سے اعلےٰ ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد اُس کی صفات کی معرفت ہے جس کو یاقوت اکہب (بھورے رنگ کا) کہنا بجا ہے۔ اور اس کے بعد اس کے افعال کی معرفت کا درجہ ہے جس کو یاقوت اصفر کہنا چاہیئے۔ اور جس طرح کہ سرخ یاقوت کبھی کسی کو نہیں مل سکتا۔ بلکہ بادشاہ بھی اس کے پالینے سے عاجز ہیں۔ اور ان کو اگر ملتا ہے تو اصلی نفیس یاقوت سے کم درجے کا ملتا ہے اور نفیس دستیاب نہیں ہوتا ✤

اسی طرح خدائے تعالےٰ کی ذات کی معرفت بھی نہایت مشکل ہے۔ اور اس کا پالینا حد امکان سے باہر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید خدائے تعالےٰ کی ذات کے متعلق صرف اشارات اور تلویحات پر مشتمل ہے۔ اور ان اشارات کا ذکر یا تو صرف تقدیس مطلق جیسے سورہ اخلاص یا لیس کمثلہ شیءٌ (اُس کی مثال کوئی چیز نہیں) کی طرف لوٹتا ہے۔ اور یا تعظیم مطلق کی طرف جیسے سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اس کی ذات پاک اور بلند ہے اس سے جس کے ساتھ کفار بلکہ اُس کو موصوف کرتے ہیں اور وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے ✤

ہے خدائے تعالےٰ کی صفات، سو ان کے لئے تو میدان نہایت وسیع ہے۔ اور جس قدر زبان چاہے بیان کرسکتی ہے ✤

یہی وجہ ہے کہ وہ آیات جو اس کی صفات مثل علم۔ قدرت۔ حیوٰۃ۔ کلام۔ حکمت۔ سمع۔ بصر وغیرہ پر مشتمل ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے ✤

ہے خدائے تعالےٰ کے افعال سو اُن کا میدان تو اس قدر وسیع ہے کہ اس کا کنارہ معلوم ہی نہیں ہوسکتا۔ بلکہ وجود میں سوائے[1] خدائے تعالےٰ اور اُس کے افعال کے

[1] وحدۃ الوجود کے مسئلے کو اس اشارے سے حل کیا گیا ہے ✤

اور کوئی چیز نظر ہی نہیں آتی۔ البتہ قرآن مجید نے صرف جلی اور بڑے بڑے افعال جو عالم شہادت میں واقع ہیں، جیسے آسمانوں اور زمین اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور حیوانات اور نباتات۔ دریا اور بارش کا برسنا وغیرہ اشیا کا ذکر اور دیگر اسباب ثبات اور حیات کا ذکر جو حواس سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ لیکن خدائے تعالٰے کے افعال میں سے زیادہ تر اشرف اور عجیب اور صانع کی عظمت پر بڑھ کر دلالت کرنے والے وہ افعال ہیں جو حواس سے غائب ہیں۔ اور وہ عالم ملکوت میں سے ہیں، یعنی ملائکہ اور روحانیات اور رُوح اور قلب جو عارف باللہ[۱] ہے۔ اور انسان کے اجزا میں سے ہے۔ کیونکہ یہ دونوں چیزیں عالم غیب اور ملکوت میں سے ہیں۔ اور عالم ملک اور شہادت سے خارج ہیں۔ اور زمین میں رہنے والے فرشتے جو بنی آدم پر مُوَکّل ہیں۔ اور جنہوں نے حضرت آدم علیہ السلام کے آگے سجدہ کیا تھا۔ اور شیاطین جو بنی آدم پر مُسلّط ہیں اور جنہوں نے سجدہ کرنے سے انکار کیا تھا۔ اور آسمان کے فرشتے یہ سب خدائے تعالٰے کے اشرف افعال میں سے ہیں۔ اور آسمانی فرشتوں میں سے اعلٰے فرشتے کرُّوبی ہیں۔ جو ہمیشہ جمال الٰہی میں اس قدر مستغرق رہتے ہیں کہ ایک لحظہ بھر بھی وہ غیر اللہ کی طرف التفات نہیں کرتے۔ اور دن رات اس کی تسبیح اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں ✦

اس مقام میں اس امر کا بیان کرنا بھی ضروری ہے کہ خدائے تعالٰے کے اکثر اور اشرف افعال کو اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بلکہ ان کا ادراک صرف عالم حِس اور تخیل پر موقوف ہے۔ اور یہ دونوں عالم ملکوت کے نتائج میں سے آخری نتیجہ ہے۔ جس کو اصلی مغز کے چھلکوں میں سے سب سے اوپر کا چھلکا جو مغز سے بہت دُور ہے سمجھنا چاہیے۔ اور جو شخص اس درجے سے آگے نہ بڑھ سکے۔ اس نے زمانہ کے صرف چھلکے اور انسان کے عجائبات میں سے صرف اس کے ظاہری چمڑے کا مشاہدہ کیا ہے ✦

یہ تو اول قسم کی تحقیق ہوئی۔ اور رہی دوسری قسم یعنی خدائے تعالٰے کی طرف طریقہ سلوک کی تعریف ✦

اس قسم کی تفصیل یہ ہے کہ خدائے تعالٰے کے سوائے تمام چیزوں سے کنارہ کشی کر کے صرف اس کا ہو جائے۔ جیسا کہ فرمایا وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا اور تمام علائق کو چھوڑ کر

---

[۱] یعنی قلب سے صنوبری شکل کا گوشت کا ٹکڑا مراد نہیں ہے بلکہ وہ امر ہے جس سے معرفت الٰہی کا تعلق ہے ✦

صرف خدائے تعالےٰ کی طرف متوجہ ہو جائے یعنی تمام چیزوں سے کنارہ کشی کر کے صرف اسی کی یاد میں مشغول رہے۔ اور اپنے کو دُنیا اور اُس کی کدورتوں سے پاک کر دے۔ اور خواہش نفسانی کی مخالفت کرے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ تو فلاح پائیگا۔ جیسا کہ فرمایا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى جس شخص نے اپنے نفس کو دنیا سے پاک کر دیا اُس نے بیشک نجات پائی ✦ (پ ۳۰ ع ۱۳)

اور خدائے تعالےٰ کی طرف سفر کرنے کے لئے سالک کو دو باتوں کا ضرور لحاظ رکھنا چاہئے :-

اول یہ کہ ذکر الٰہی میں ہمیشہ مشغول رہے ✦

دوم یہ کہ ذکر الٰہی سے جو چیز اُسے روکے اُس سے کنارہ کشی کرے۔ اور یہی خدائے تعالےٰ کی طرف سفر ہے۔ لیکن اس سفر میں نقل و حرکت نہ تو مسافر کی طرف سے ہے۔ اور نہ خدائے تعالےٰ کی طرف سے۔ کیونکہ جب خدائے تعالےٰ فرماتا ہے۔ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ہم انسان کی طرف اس کی شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ تو یہاں نقل و حرکت متصور نہیں ہو سکتی۔ بلکہ یہاں تو طالب اور مطلوب کی ایسی مثال ہے۔ جیسے کسی صفا شیشے میں انسان اپنی صورت کو دیکھتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں تو انسان کی صورت شیشے کی طرف نقل و حرکت اور رحلت کرتی ہے۔ اور نہ ہی شیشے میں کسی قسم کی حرکت صورت کی طرف پائی جاتی ہے۔ بلکہ یہ صرف حجاب کے زائل ہو جانیکا کرشمہ ہے۔ کیونکہ خدائے تعالےٰ کی ذات بالکل ظاہر ہے۔ کیونکہ وہ نور محض ہے اور نور سے جب دوسری چیزیں ظاہر ہوتی ہیں تو خود نور کا پوشیدہ رہنا محال ہے اور خدائے تعالےٰ کی ذات جب تمام آسمانوں اور زمین کے لئے نور ہے۔ تو خود اس کا پوشیدہ رہنا کس طرح جائز ہو سکتا ہے۔ البتہ نور کا آنکھ سے پوشیدہ رہنا یا تو بایں وجہ ہوتا ہے کہ آنکھ میں کدورت ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ نور کا ملاحظہ نہیں کر سکتی۔ یا آنکھ میں ضعف ہوتا ہے۔ اور وہ ایک عظیم الشان نور کے دیکھنے کو برداشت نہیں کر سکتی جیسا کہ چمگادڑوں کی آنکھیں سورج کے نور کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتیں ✦ (پ ۲۶ ع ۱۶)

لہٰذا سالک کو چاہئے کہ وہ اپنے دل کو کدورت سے پاک کرے تاکہ اس میں ذاتِ الٰہی اسی طرح جلوہ گر ہو۔ جس طرح کہ صفا شیشے میں صورت نظر آتی ہے ✦

سلوک اور وصول کی معرفت قرآن مجید کے دریاؤں میں سے

ایک نہایت گہرا دریا ہے۔ جس کی بابت عنقریب ہم اُن آیات کو جمع کرینگے جو طریقۂ سلوک کی طرف راہنمائی کرینگی۔ اور اس قسم کو دُرِ اَزھَر یعنی روشن اور چمکیلا موتی کہنا چاہیئے ❖

تیسری قسم معاد وصال کے وقت حال کی تعریف ہے۔ اور یہ قسم رُوح یعنی خوشی اور اس نعمت کے ذکر پر جس کو واصل لوگ پاتے ہیں مشتمل ہے۔ اور اس خوشی کے انواع کے لئے ایک جامع عبارت صرف جنت ہے۔ اور جنت میں سے بھی اعلےٰ خوشی خداے تعالےٰ کا دیدار اور اس کی طرف دیکھنے کی لذت ہے۔ اور نیز یہ قسم اُن لوگوں کی رسوائی اور عذاب کے ذکر پر بھی مشتمل ہے، جنھوں نے سلوک کو اختیار نہیں کیا۔ جس کی وجہ سے وہ خداے تعالےٰ سے محجُوب رہے۔ اور اس قسم کی تکلیفوں کے اصناف کے لئے جامع عبارت جحیم (دوزخ) ہے جس میں سب سے بڑھکر درد اور حجاب کا عذاب اور رحمت الہٰی سے دور رہنے کا ہوگا ❖

یہی وجہ ہے کہ آیت كَلَّآ إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝ (بیشک وہ بروز قیامت خداے تعالےٰ کے دیدار سے محجُوب ہونگے اور اس کے بعد وہ دوزخ میں داخل ہونگے) میں حجاب کے عذاب کو پہلے ذکر کیا گیا ہے اور نیز یہ قسم فریقین کے احوال یعنی حشر و نشر۔ حساب میزان۔ صراط پر بھی مشتمل ہے ❖

پ ۳۰ ع ۸

چوتھی قسم سالکین اور غیر سالکین کے احوال کے بیان میں ہے ❖

سالکین کے احوال جیسے انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کے قصے۔ جیسے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت مُوسےٰ و ہارون علیہم السلام اور حضرت یحییٰ اور حضرت زکریا اور حضرت عیسےٰ اور حضرت مریم اور حضرت داؤد اور حضرت سلیمان اور حضرت یونس اور حضرت لوط اور حضرت ادریس اور حضرت خضر اور حضرت شعیب اور حضرت الیاس اور سیّد الانبیا مولٰنا محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلیہم اجمعین۔ اور حضرت جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام اور دیگر ملائک کرام کے قصص۔ اور غیر سالکین اور منکرین جیسے نمرُود۔ فرعون۔ عاد۔ قوم لوط۔ قوم تُبّع۔ اصحاب ایکہ۔ کفار مکہ۔ بت پرست لوگ۔ ابلیس۔ شیاطین وغیرہ کے قصص اور اس قسم کا فائدہ ترغیب اور ترہیب و تنبیہ و عبرت ہی ❖

پانچویں قسم کفار اور منکرین کے جھگڑے اور واضح دلائل کے ساتھ ان کے باطل خیالات کی تردید، اور براہین قاطعہ سے ان کے اعتقادات کا ابطال *

منکرین کے باطل خیالات کی تین قسمیں ہو سکتی ہیں :-

اول خدائے تعالےٰ کی نسبت اُن کے وہ خیالات جو اُس کی ذات کے ساتھ ہرگز لائق نہیں - جیسے اس کے لئے بیٹا شریک ٹھیرانا - اور فرشتوں کو اس کی لڑکیاں قرار دینا - اور اُس کو تین خداؤں (عیسےٰ علیہ السلام - روح القدس - خود ذات واجب تعالےٰ) میں سے ایک خدا ٹھیرانا *

دوم خدائے تعالےٰ کے رسول کو ساحر - کاہن - کذاب - مجنون قرار دیکر اُس کی نبوت سے انکار کرنا اور اُس کو عام لوگوں کی طرح ایک بشر سمجھ کر اُس کی پیروی سے انحراف کرنا *

سوم آخرت اور حشر اور نشر - اور جنت اور دوزخ اور طاعت اور معصیت کے ثمرے اور عاقبت کا انکار کرنا *

چھٹی قسم یہ ہے کہ وہ رستہ جو خدائے تعالےٰ کی طرف جاتا ہے اس کے منازل کو پہچاننا - اور زاد راہ مہیا کرنا - اور ایسے اسلحہ کا تیار کرنا - جن سے اس راستے کے چوروں - ڈاکوؤں کا قلع قمع ہو سکے *

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ دنیا خدائے تعالےٰ کی طرف جانے والوں کے لئے ایک منزل ہے - اور بدن انسانی سواری ہے - اور جو شخص تدبیر منزل اور سواری سے کنارہ کشی کریگا - تو وہ سفر مذکور اختیار نہیں کر سکتا - کیونکہ جب تک دنیا میں امر معاش کا انتظام نہیں ہو سکیگا - تب تک خدائے تعالےٰ کی عبادت اور اُس کی یاد کے لئے انسان فارغ نہیں ہو سکتا - اور نہ ہی سالک ہو سکتا ہے - اور سلوک جب ہی کامل ہو سکیگا کہ دو امر موجود ہوں :-

اول یہ کہ اُس کا بدن سالم رہے *

دوم یہ کہ اُس کی نسل دائمی ہو *

ان دونوں باتوں کے لئے دو قسم اسباب کی ضرورت ہے

(۱) وہ اسباب جن سے ان دونوں امروں کے وجود کی حفاظت ہو سکے

(۲) وہ اسباب جن سے ان دونوں کے مفسدات اور مہلکات کو دفع کیا جائے ؛

وجود کے حفظ کے لئے جو اسباب ہیں اُن کی تعداد حسب ذیل ہے :-

(۱) کھانا - پینا - جو بقائے بدن کے لئے ایک ضروری امر ہے ؛

(۲) شادی کرنی - تاکہ نسل باقی رہے - کیونکہ غذا کو خدائے تعالٰے نے حیوۃ کا سبب قرار دیا ہے - اور عورتوں کو محل حراثت (کھیتی) اور بحکم فطرت ماکول اور منکوح تمام بنی آدم کے لئے یکساں ٹھہرایا گیا ہے ؛

اور بنی آدم کے لئے امر معاش کو اگر مہمل چھوڑ کر اس کے لئے کوئی ایسا قانون اختصاصات نہ بنایا جاتا جس پر عمل پیرا ہو کر وہ اپنے امر معاش کو حد اعتدال پر قایم نہ رکھ سکتے - تو وہ طریقۂ سلوک کو چھوڑ کر آپس میں جنگ جدال ہی میں ہلاک ہو جاتے ؛

لہٰذا قرآن مجید نے ان کے لئے ایک قانون اختصاص مقرر کیا - اور یہ قانون آیات بیع - شرا - ربٰو - مدانیات - مواریث کے اقسام - نفقات کے مواجب - قسمت غنائم - صدقات - نکاح - عتوق - کتابت - استرقاق - تسبی میں بیان کیا گیا ہے - اور پھر اس کی کیفیت کو اقرار اور شہادت میں بیان کیا گیا ہے ؛

اور عورتوں کی نسبت جو اختصاص ہے اس کو نکاح - طلاق - رجعت - عدت - خلع - مہر - ایلا - ظہار - لعان کے آیات میں بیان کیا گیا ہے ؛

اور اسی طرح محرمات ونسب - رضاع - مصاہرت میں - اور قصاص اور دیات کو اس لئے مقرر کیا گیا - تاکہ جانوں کی ہلاکت یا اعضا کے ضائع کرنے میں جو کوشش کیجاتی ہے، اس کو باطل کر دیا جائے - اور حد سرقہ اور راہزنی اس لئے مقرر ہوئی تاکہ وہ اموال جن کو اسباب معاش قرار دیا گیا ہے، ضائع اور ہلاک نہ ہونے پائیں - اور حد زنا اور لواطت اور قذف اس لئے مقرر ہوئی - تاکہ نسل اور انساب کا امر پراگندہ اور طریقۂ تحارث اور تناسل برباد نہ ہو جائے ؛

کفار کے ساتھ جہاد اس لئے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اسباب معاش اور دیانت کو جن کے ذریعہ سے انسان واصل الی اللہ ہوتا ہے - کفار برباد نہ کر دیں ؛

باغی لوگوں کے قتل کی اس لئے اجازت ہوئی کہ بے دین اور مرتد لوگ اس

دینی سیاست کو جس کی بنیاد سالکین الی اللہ کے نگاہبان اور اُن کے ضامن یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈالی تھی وہ برباد اور درہم برہم نہ ہو جائے اور اس باب میں بھی قرآن مجید کے آیات کثرت سے وارد ہوئی ہیں۔ اور ان میں سیاسات اور مصالح اور احکام اور فوائد اور محاسن شریعت کو بیان کیا گیا ہے۔ اور یہ قسم حلال اور حرام اور حدود اللہ پر مشتمل ہے +

خلاصۂ کلام یہ کہ قرآن مجید کے آیات اور سُوراِن مقاصد مذکورہ پر مشتمل ہیں اور ان مقاصد مذکورہ کی کل دس قسمیں ہوئیں۔ یعنی (۱) ذکر ذات (۲) ذکر صفات (۳) ذکر افعال (۴) ذکر معاد (۵) ذکر صراط مستقیم یعنی (۶) تزکیہ اور تحلیہ[۱] (۷) ذکر احوال اولیاء (۸) ذکر احوال اعداء (۹) ذکر محاجت کفار (۱۰) ذکر حدود واحکام +

اقسام مذکورہ سے علوم کے نکلنے کی کیفیت

مذکورہ بالا دس اقسام سے تمام علوم نکلتے ہیں۔ اور ان میں سے بعض علوم کے مراتب تو اصلی مقصود یعنی معرفت ذات الٰہی اور سلوک کے قریب ہیں۔ اور بعض بعید +

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ جن حقائق کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے۔ اُن کے بہت سے اسرار اور جواہر ہیں۔ اور ان جواہر کے بہت سے اصداف ہیں اور صدف موتی سے پہلے معلوم ہوتا ہے اور موتی اس کے بعد۔ اور بعض لوگ تو صدف تک پہنچکر پھر وہیں ٹھیر جاتے ہیں اور موتی تک اُن کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ اور بعض صدف کو چیر کر اُس کے جوہر تک پہنچ جاتے ہیں +

اسی طرح قرآن مجید کے جواہر کا صدف اور اُن کے اوپر کا چھلکا عربی لُغت ہے۔ اور اس کو علم قشر اور علم صدف اور علم کسوت (لباس) بھی کہتے ہیں۔ اور پھر اس علم سے حسب ذیل پانچ علوم کو نکالا گیا ہے:

(۱) الفاظ سے علم اللغت +

(۲) الفاظ کے اعراب سے علم النحو +

---

[۱] یعنی نفس کو پہلے اخلاق مذمومہ سے پاک کرنا اور اس کے بعد اس کو اخلاق حسنہ کے ساتھ آراستہ اور مزین کرنا +

(۳) الفاظ کے وجوہ اعراب سے علم القرأت - اور حروف کے آواز کی نکالنے کی کیفیت سے ؁

(۴) علم مخارج الحروف ؁

کیونکہ معانی کے ان اجزا میں سے جن سے نطق انسانی مرکب ہوتا ہے - پہلی جز صوت یعنی آواز ہے - اور پھر آواز تقطیع کے سبب حرف بن جاتا ہے - اور پھر حروف کے جمع ہونے کے وقت کلمہ بن جاتا ہے - اور پھر ان بعض حروف مجتمعہ کے تعین سے لغت عربی بنتی ہے - اور پھر تقطیع حروف کی کیفیت سے معرب بنتا ہے - اور پھر بعض وجوہ اعراب کی تعیین کے سبب ایک قرأت پیدا ہو جاتی ہے جو سات مشہور قرأتوں میں سے ایک کی طرف منسوب ہوتی ہے ؁

جب اس ترکیب سے ایک عربی کلمہ صحیحہ مع بہ جو معانی میں سے کسی معنے پر دال ہوتا ہے، پیدا ہو جاتا ہے تو وہ تفسیر ظاہری کا مقتضی ہوتا ہے - اور یہی تفسیر ظاہری پانچواں علم ہے - اور ان علوم کو علوم الصدف و القشر کہتے ہیں - لیکن ان تمام علوم کا ایک ہی درجہ نہیں - بلکہ جس طرح کہ صدف کے اندر کا طرف تو موتی سے ملا ہوا اور بوجہ قرب جوار کے اس کے ساتھ مشابہ ہوتا ہے - اور باہر کا طرف چونکہ موتی سے دور ہوتا ہے - اس لئے وہ اور پتھروں کے ساتھ مشابہ ہوتا ہے - اور اس کی اندرونی طرف کو موتی کے ساتھ دائمی اتصال کی وجہ سے باہر کی طرف پر فضیلت حاصل ہوتی ہے ؁

اسی طرح قرآن مجید کے صدف کی بھی یہی حالت ہے - جس کا بیرونی اور خارجی طرف وہ آواز ہے جس کی وجہ سے حالت ادا اور آواز نکالتے وقت تصحیح مخارج ہوتی ہے اور اس آواز کا صاحب علم تصحیح مخارج کا مالک ہوتا ہے ؁

لہذا صاحب علم الحروف کو ظاہری علم القشر کا مالک اور صاحب کہا جائیگا جو صدف کے اندر کی طرف سے بھی دور ہے چہ جائیکہ وہ موتی کے قریب ہو ؁

غرض کہ علم مخارج کے متصل پھر مرتبہ لغۃ القرآن کا ہے جو قرآن مجید کے ترجمہ اور اس کے غریب الفاظ کے علم پر مشتمل ہے - اور پھر اس کے متصل علم اعراب اللغۃ کا مرتبہ ہے - جس کو علم نحو کہتے ہیں ؁

اس کے بعد علم قرأت کا مرتبہ ہے جو قرآن مجید کے علم نحو اور لغت سے زیادہ اخص ہے

لیکن یہ علوم زوائد میں سے ہے۔ کیونکہ علم قرأت کا سیکھنا ضروری نہیں ہے۔ اور علم لغت اور علم نحو کا سیکھنا ضروری[1] ہے +

لہٰذا جو علم اللغت اور علم نحو کا عالم ہو گا وہ قاریٔ محض پر فضیلت رکھے گا +

پھر اس کے بعد علم تفسیر ظاہر کا مرتبہ ہے۔ اور یہ صدف کا اخیری طبقہ ہے جو اصلی موتی سے ملا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض لوگوں نے اس کو اصلی موتی خیال کر کے اپنی ترقی کو وہیں تک محدود کر دیا ہے۔ اور اصلی دُرِ یگانہ کے پا لینے سے وہ محروم رہے +

علم قرأت اور تصحیح مخارج کو چھوڑ کر علم حدیث کے بھی یہی اقسام مذکورہ بن سکتے ہیں۔ مثلاً حافظ، ناقل حدیث کا درجہ ایسا ہے جیسا کہ معلم قرآن کا جو حافظ بھی ہو۔ اور جو شخص حدیث کے معانی ظاہرہ کو جانتا ہو اس کا درجہ مفسر کا ہے۔ اور جو شخص رجال حدیث کے آسامی کو بھی جانتا ہو اس کا اہل نحو اور لغت کا سا درجہ ہے +

غرض یہ تو علوم صدف بیان ہوا۔ اور علوم لباب کے دو طبقے ہیں +

پہلے طبقے میں وہ اقسام ثلاثہ جن کو ہم نے توابع متمہ قرار دیا ہے۔ ان کے علوم داخل ہیں۔ جن میں سے پہلا علم قرآن مجید کے قصص اور انبیاء علیہم السلام کے حالات۔ اور کفار اور اعدائے دین کے قصص ہیں۔ اور یہ علم قصہ خوان اور واعظ خوان لوگوں اور بعض محدثین کا وظیفہ ہے۔ اور یہ ایک ایسا علم ہے جس کی طرف عام حاجت نہیں ہوتی +

دوسرا علم کفار کے ساتھ مناظرہ کرنا اور اُن کے خیالات باطلہ کی تردید ہے۔ اور اس علم سے علم کلام بھی نکالا گیا ہے۔ اور یہ علم متکلمین کا وظیفہ ہے۔ اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ عام لوگوں کے عقائد کو اہل بدعت کے وسواس سے بچایا جائے +

تیسرا علم۔ علم الحدود ہے جو نفس اور نسل کی بقا کے لئے وضع کیا گیا ہے اور یہ علم فقہا کا وظیفہ ہے +

---

[1] کیونکہ صدف قرآنی کے موتی تک پہنچنے کے لئے ان دونوں علموں کو بہت بڑا دخل ہے۔ اور موتی تک پہنچنے کے لئے یہ دونوں علم اہم ترین اسباب میں سے ہیں۔ اور علم قرأت کا حقیقی اور ظلّی دونوں اثر اس کے صدف تک محدود ہیں + مترجم

قرآن مجید اور حدیث اور فقہ سے ایک اور علم لیا گیا ہے جس کا اصول الفقہ نام ہے۔ اور اس فن میں قوانین استدلال کو ضبط کیا گیا ہے۔ اور وعظ خوان اور قصہ خوان لوگوں کا مرتبہ فقہا اور متکلمین کے مرتبے سے کم ہوتا ہے۔ اور فقیہ اور متکلم کا درجہ مساوی ہے لیکن فقیہ کی طرف لوگ زیادہ محتاج ہوتے ہیں۔ اور متکلم کی طرف حفظ عقائد کے لئے البتہ اشد ضرورت پڑتی ہے +

علوم لباب کا دوسرا طبقہ اصول مہمہ ہیں۔ جس میں سے اشرف خدائے تعالےٰ اور آخرت کا علم ہے۔ کیونکہ یہ مقصد کا علم ہے۔ اور پھر اس سے دوسرا درجہ صراط مستقیم اور طریقۂ سلوک کا علم ہے۔ اس علم میں نفس کا تزکیہ اور تحلیہ یعنی اخلاق مذمومہ سے اس کو پاک کر کے اخلاق حسنہ کے ساتھ آراستہ کرنا بیان کیا جاتا ہے۔ اور ان علوم کی پوری تفصیل ہم نے اپنی کتاب احیاء العلوم الدین میں کی ہے +

خلاصہ کلام یہ ہے کہ نفس کو حرص۔ غضب۔ کینہ۔ کبر۔ ریاء۔ خود پسندی۔ حسد۔ حُبّ جاہ۔ حُبّ مال وغیرہ اخلاق مذمومہ سے پاک کر کے اخلاق محمودہ جیسے زُہد۔ توکل۔ رضا۔ محبّت۔ صدق۔ اخلاص وغیرہ کے ساتھ آراستہ کرنا سالک کے لئے نہایت ضروری ہے +

خدائے تعالےٰ کی معرفت کا علم تمام علوم سے اشرف اور اعلےٰ ہے۔ کیونکہ وہ بالذات مقصود ہے۔ اور دوسرے علم اس کے لئے حاصل کئے جاتے ہیں۔ اور اس میں ترقی کا طریقہ یہ ہے کہ اوّلاً علم افعال سے علم صفات کی طرف تدریجاً ترقی کرے۔ اور پھر صفات سے ذات کی طرف۔ اور یہ کل تین طبقے ہوئے۔ جس میں سے اعلےٰ طبقہ علم ذات کا ہے جس کے سمجھنے سے اکثر لوگ قاصر ہیں +

ہم نے جن علوم کا ذکر کیا ہے ان کے سوا اور علوم بھی مثل علم نجوم۔ علم طب۔ علم ہیئت۔ علم سحر۔ علم طلسمات وغیرہ ہیں۔ لیکن ان علوم کو سلوک میں کوئی دخل نہیں اور ہم نے صرف انہیں علوم کا ذکر کیا ہے جو انسان کو معرفت الٰہی میں مدد دیتے ہیں۔

جواہر قرآن مجید کے رموز اور اشارات پر آگاہی

اب ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ جن جواہر کی نسبت ہم نے یہ بیان کیا ہے کہ قرآن مجید ان پر مشتمل ہے۔ ان کے رموز اور اشارات سے ناظرین کرام کو کسی قدر آگاہ کریں۔ اس لئے

عرض ہے کہ کبریت احمر شہادت میں لوگوں کے نزدیک علم کیمیا[۱] کا نام ہے۔ جس کے ذریعہ سے اعیان کو صفات خسیسہ سے ہٹا کر صفات نفیسہ کی طرف لایا جاتا ہے۔ مثلاً پتھر کو یاقوت یا قلعی اور تانبے کو سونا بنا دینا وغیرہ۔ اور اس فن سے غرض صرف یہی ہوتی ہے کہ دنیا کی زندگانی کو عمدہ طور سے بسر کیا جائے۔ حالانکہ دنیاوی زندگی خواہ کچھ بھی ہو۔ ہمیشہ مکدر اور زوال پذیر ہوتی ہے۔ تو کیا جو چیز دل کے جواہر کو ضلالت۔ جہل اور صفات مذمومہ بہیمیہ سے نکال کر صفات ملائک اور اُن کی روحانیت کی طرف لیجائے۔ تاکہ وہ ہمیشہ خدائے تعالےٰ کے قرب اور اُس کے دائمی دیدار میں رہے۔ اس کو کبریت احمر اور کیمیا کہنا بجا نہیں ہے۔ بلکہ سچ پوچھو تو اصل کیمیا یہی ہے۔ اور پھر علم کیمیا میں سے چونکہ یاقوت ایک نہایت نفیس چیز ہوتی ہے۔ اور یاقوتوں میں بھی یاقوت احمر ایک بے بہا چیز ہوتی ہے ۔

لہٰذا علم معرفت ذات کا نام ہم نے یاقوت احمر رکھا ہے۔ اور تریاق اکبر لوگوں کے نزدیک اس دوا کا نام ہے۔ جو مہلک زہر سے جو معدہ میں داخل ہو گئی ہو۔ شفا دیتی ہے۔ حالانکہ جو ہلاکت اس زہر سے حاصل ہوتی ہے۔ وہ صرف دنیا فانی کے حق میں ہوتی ہے۔ تو اگر بدعت اور لہو اور اُن گمراہیوں کی زہر جو دل میں واقع ہو کر عالم القدس اور معدن الرّوح والراحۃ کے درمیان ہمیشہ کے لئے حائل ہو گئی ہے۔ اور محاجت برہانی جو ایسی سخت زہر سے شفا دیتی ہے۔ تو کیا

---

[۱] اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ صنعت کیمیا میں صرف اوصاف کا تغیر و تبدل ہوتا ہے اور اعیان کے حقائق برحال رہتے ہیں۔ اور ایک نظر کرنے کے بعد اس کے باور کرنے میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا۔ پھر معلوم نہیں کہ امام رازی اور ابن تیمیہ اور شیخ الرئیس وغیرہ علماء نے علم کیمیا کے وجود سے صرف بایں وجہ کیوں انکار کیا کہ حقائق اشیا کا بدلنا محال ہے حالانکہ شریعت میں بھی حقائق کے تغیر و تبدل کا قطعی ثبوت موجود ہے۔ کیونکہ عصائے موسےٰ کا ثعبان یعنی اژدہا بن کر فرعون کے سامنے کھڑا ہونا۔ اور نیل کے پانی کا خون بنجانا۔ اگر نفس الامر میں قلب حقائق پر مبنی نہ ہو۔ تو پھر اس سے معجزے کا ابطال لازم آئیگا۔ کیونکہ جب لکڑی کا حقیقت میں سانپ بن جانا۔ اور دریائے نیل کے پانی کا حقیقۃً خون بنا تسلیم نہ کیا جائے۔ تو پھر ساحروں کی رسیوں اور عصائے موسوی میں کیا فرق ہوا۔ کیونکہ اس صورت میں اس کے سوائے اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ جس طرح ساحروں کی رسیاں مصنوعی سانپ تھے اسی طرح عصائے موسوی بھی ایک اختراعی اور مصنوعی سانپ تھا۔ اس کے علاوہ قرآن کریم میں خون کا دودھ بن جانا سورۂ نحل میں مذکور ہے۔ اور ظاہر ہے کہ خون اور دودھ دونوں کی ماہیات بالکل الگ الگ اور باہم متضاد ہیں۔ فافہم ۱۲ مترجم

اس کا تریاق اکبر نام رکھنا بجا نہیں ❖

مُشک از فرعالم شہادت میں لوگوں کے نزدیک اس خوشبو کا نام ہے۔ جس کو انسان اپنے پاس رکھتا ہے اور اُس سے خوشبو پھیلتی ہے۔ اور دوسرے لوگوں کو بھی خبر ہو جاتی ہے کہ اس شخص کے پاس مُشک ہے۔ اور اگر وہ اس کے پوشیدہ رکھنے کا ارادہ کرے تو ہرگز اسے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا ❖

اب اگر علمی قوانین میں سے کوئی ایسا قانون ہو۔ جس کی خوشبو مشک کی طرح مہک رہی ہو۔ اور اس کا مالک اس کی وجہ سے ایسا مشہور ہو جائے کہ اگر وہ اپنے آپ کو پوشیدہ رکھنا چاہے۔ تو اس پر وہ قادر نہ ہو سکے۔ تو کیا اس قانون کو مُشک اذفر کہنا بجا نہ ہوگا ❖

یہ قانون علم فقہ اور احکام شرعیہ کی معرفت ہے۔ جس کی وجہ سے انسان دنیا میں بڑی عزت اور منزلت پاکر مشہور ہو جاتا ہے۔ اور اس کی خوشبو بہت دُور تک پھیلجاتی ہے جو مشک کی خوشبو سے زیادہ ہوتی ہے غرض اسی طرح اور رموز اور اشارات کو بھی دریافت کرلینا چاہیئے ❖

قرآن مجید کے بعض آیات اور سور بعض پر فضیلت رکھتے ہیں

قرآن مجید کی بعض سورتیں بعض پر فضیلت رکھتی ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ فاتحۃ الکتاب افضل القرآن الحمد شریف تمام قرآن مجید سے افضل ہے ❖

نیز فرمایا اٰیۃ الکرسی سیّدۃ القرآن آیۃ الکرسی شریف قرآن مجید کی سردار ہے ❖

نیز فرمایا یٰسٓ قلب القرآن سورہ یٰسٓ قرآن مجید کا دل ہے ❖

نیز فرمایا قل ھو اللہ احد تعدل ثلث القرآن قل ہو اللہ احد شریف قرآن مجید کے تیسرے حصے کے برابر ہے ❖

اسی طرح اور بہت سی احادیث اس باب میں وارد ہوئی ہیں کہ بعض قرآن مجید بعض پر فضیلت رکھتا ہے ❖

جن تین معارف کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں یعنی خدائے تعالےٰ کی معرفت۔ آخرت کی معرفت۔ صراط مستقیم کی معرفت۔ سورہ اخلاص ان میں سے پہلی معرفت یعنی معرفت ذات الٰہی پر مشتمل ہے ❖

دنیا میں عارفین کا جنت

اگر کسی طالب حق کو خدائے تعالٰے کے لقا کا شوق ہو۔ اور اس کے جلال کی معرفت کا شوق اس پر اس قدر دل میں ایسا ہو کہ وہ کھانے پینے اور نکاح کی خواہش پر غالب آجائے۔ تو وہ ضرور معارف کے جنت اور اس کے باغوں کو اس جنت پر جس میں شہوات محسوسہ کو پورا کیا جاتا ہے ترجیح دیگا۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ دنیا میں عارفین کے دلوں میں لقائے الٰہی کا ایسا شوق پیدا کیا گیا ہے۔ جس میں وہ رات دن مستغرق رہتے ہیں اور اس میں ان کو جو لذت حاصل ہوتی ہے وہ جنت کی نعمتوں میں نہیں پائی جاتی۔ اور جس طرح کسی بڑے آدمی کو جاہ اور مال کی محبت ہوتی ہے اور چھوٹے بچوں کو نہیں ہوتی، بلکہ اُن کو صرف کھیلنے کی محبت ہوتی ہے۔ اور بڑا آدمی اُن سے تعجب کرتا ہے کہ ان بچوں کو ریاست اور ملک اور مال اور جاہ کی محبت کیوں نہیں اور یہ صرف کھیل کود میں پڑے رہتے ہیں۔

اسی طرح عارف لوگ اُن لوگوں پر تعجب کرتے ہیں جو شہوات دنیائی لذتوں میں مصروف اور دن رات مال اور جاہ کی محبت میں سرگرم رہتے ہیں کہ یہ لوگ کس طرح ان شہوات میں مصروف ہیں۔ اور اس لذت کی طرف توجہ نہیں کرتے جو کبھی زائل نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی اس میں کسی قسم کا ملال ہے۔ بلکہ وہ معرفت اور شوق کے زیادہ ہونے سے اور زیادہ ہو جاتی ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ عارفین کو جب شہوت معرفت اور اللہ تعالٰے کے جلال کے دیکھنے کی لذت کا رزق دیا گیا ہے۔ تو وہ حضرت ربوبیت کے جمال کو ہمیشہ دیکھتے رہتے ہیں۔ اور اس میں وہ لذت کے ایک ایسے جنت میں ہوتے ہیں جو زمین اور آسمان سے زیادہ کشادہ ہے۔ اور اس کے تازہ بتازہ میوے بلا روک ٹوک کے ہمیشہ ان کے پاس رہتے ہیں۔ اور عارف لوگ دنیاداروں کی طرف اسی طرح دیکھتے ہیں جس طرح کہ بڑے اور عقلا لوگ چھوٹے بچوں کو ان کے لہو ولعب میں دیکھ کر ان سے تعجب کرتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ عارف لوگ اور لوگوں سے دور بھاگتے ہیں اور ان سے علیحدہ ہو کر خلوت نشیں ہو جاتے ہیں۔ اور تنہائی اور خلوت نشینی کو وہ نہایت پسند کرتے ہیں اور مال اور جاہ سے بھاگتے ہیں۔ کیونکہ یہ چیزیں اُن کو مناجات کی لذت سے مشغول کر دیتی ہیں۔ اور وہ اہل او

اولاد سے بھی کنارہ کشی کر دیتے ہیں۔ کیونکہ اُن سے بھی ان کو یادِ الٰہی میں رُکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور لوگ ان کی اس حالت کو دیکھ کر ان کو دیوانہ اور پاگل خیال کرتے ہیں۔ اور اُن سے تمسخر اڑاتے ہیں۔ اور وہ عارف لوگ اُن سے ہنستے ہیں کہ یہ لوگ کس طرح دنیا ہو کہ مال و متاع پر بھروسہ کر بیٹھے ہیں۔ اور ان سے کہتے ہیں۔ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ط فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو۔ تو ہم تم سے تمسخر اُڑاتے ہیں اور عنقریب تم جان لوگے کہ تمہارا کیا حشر ہو گا +

پ ۱۲ ع ۴

عارف شخص اپنے نفس اور دوسرے کے لئے نجات کی کشتی تیار کرنے میں مصروف ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کو علم معاد کا خطرہ ہوتا ہے۔ اور وہ اہل غفلت پر اس طرح ہنستا ہے جس طرح کہ عاقل آدمی چھوٹے بچوں کو کھیلتے ہوئے دیکھ کر ان پر ہنستا ہے۔ اور اُسے ان سے تعجب آتا ہے کہ یہ لوگ کس طرح دنیائے دوں کے مال اور اولاد پر بھروسہ کر بیٹھتے ہیں۔ اور حضرت ربوبیت کے جمال کے دیکھنے کے شوق مند نہیں۔ حالانکہ اس کا جمال اور جلال نہایت ظاہر اور بین ہے۔ اور شہواتِ دُنیا سے نفس کو پاک کر دینے کے بعد جمالِ ربوبیت کو دیکھنے سے سوائے اس کے اور کوئی چیز نہیں روکتی کہ بوجہ شدت اشراق آنکھ اپنے ضعف کی وجہ سے اس کے جمال کو نہیں دیکھ سکتی۔ نہ یہ کہ اس کی ذات اور اُس کا جمال پوشیدہ ہے +

فَسُبْحَانَ مَنِ اخْتَفٰى عَنْ بَصَائِرِ الْخَلْقِ بِنُوْرِهٖ وَاحْتَجَبَ عَنْهُمْ لِشِدَّةِ ظُهُوْرِهٖ پس پاک ہے وہ ذات جو اپنے نور کے شدتِ اشراق کی وجہ سے لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور نہایت ظہور کی وجہ سے وہ ان سے حجاب میں ہے +

اب ہم قرآن مجید کے جواھر اور اُس کے موتیوں کو علٰحدہ علٰحدہ بیان کرتے ہیں۔ اور بعض آیات میں چونکہ جواھر اور موتی دونوں پائے جاتے ہیں۔ لہٰذا ہم نے وہاں ان کے اغلب معانی کی طرف خیال کر کے اُن کو مرتب کیا ہے +

مثلاً الحمد شریف کا پہلا حصہ جواھر میں سے ہے۔ اور دوسرا حصہ موتیوں میں سے۔ اسی وجہ سے حدیث قدسی میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے:۔

قَسَمْتُ الْفَاتِحَةَ بَيْنِيْ	مَیں نے الحمد شریف کو اپنے اور اپنے بندے
وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِيْ	کے درمیان تقسیم کر لیا ہے اور میرے بندے کو جو کچھ وہ
مَا سَأَلَ ،	مانگیگا دیا جائیگا ،

فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ جب بندہ الحمد للہ رب العٰلمین کہتا ہے
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری حمد
بیان کی وَاِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور جب وہ الرحمٰن الرحیم کہتا ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے مجھ پر میرے بندے نے ثنا کہی وَاِذَا
قَالَ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اور جب وہ ملک یوم الدین کہتا ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَجَّدَنِيْ
عَبْدِيْ تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی وَاِذَا قَالَ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اور جب وہ ایاک نعبد وایاک نستعین کہتا ہے قَالَ
هٰذَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ یہ میرے
اور میرے بندے کے درمیان مشترک ہے جو کچھ وہ مانگیگا اُسے دیا جائیگا۔ فَاِذَا قَالَ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اور جب وہ اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب
علیہم ولا الضالین کہتا ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا لِعَبْدِيْ خَاصَّةً وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ
تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے یہ خاص میرے بندے کے لئے ہے اور جو کچھ وہ مانگتا ہے اُسے
دیا جائیگا۔

قرآن مجید کے جن **جواھر** اور **موتیوں** کو ہم بیان کرینگے۔ ان میں معرفت
کے حقائق کو کوٹ کوٹ کر بھرا گیا ہے۔ اگر کوئی سالک ان آیات کو پورے شعور سے دیکھیگا
تو اُسے معرفت الٰہی میں ایک عظیم الشان فائدہ پہنچیگا۔ اور ان دونوں قسموں یعنی **جواھر**
اور **موتیوں** کے مقاصد الگ الگ ہیں۔ کیونکہ قرآن مجید اور فرقان حمید کے **جواھر**
سے تو فقط انوار معرفت کا اقتباس کیا جاتا ہے۔ اور اس کے **موتیوں** سے یہ مقصود
ہوتا ہے کہ سالک صراط مستقیم پر ہمیشہ قائم اور اس سے دائیں بائیں اور آگے پیچھے کی طرف
مائل نہ ہونے پائے۔ للہذا قسم اول کو علمی اور قسم ثانی کو عملی کہنا بالکل بجا ہے۔ اور
ایمان کا اصل بھی سچ پوچھو تو یہی دو چیزیں یعنی علم اور عمل ہیں

قرآن کریم
کے
جواہر کی تعداد ۷۶۳ ہے

جو الحمد شریف سے شروع ہوتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو کل جہان کا پروردگار ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا انصاف کے دن کا مالک، ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں ہمیں سیدھی راہ دکھلا، اُن کی راہ جن پر تو نے فضل کیا۔ نہ ان کی جن پر تو غصہ ہوا، اور نہ بھٹکنے والوں کی ✤

سورہ بقرہ کی چوداں آیتیں ہیں

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ پ ۱ ع ۳

اس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا بنایا اور آسمان کو عمارت یعنی چھت پھر آسمان سے پانی اُتارا جس سے تمہارے کھانے کو میوے نکالے سو تم اُس کے لئے کوئی ایک شریک نہ ٹھیراؤ اور تم جانتے ہو ✤

ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ پ ع ۳

خدا وہ ہے جس نے تمہارے لئے سب چیزوں کو پیدا کیا پھر وہ آسمان کی طرف چڑھ گیا اور سات آسمان ٹھیک کئے اور وہ ہر شئے کو جانتا ہے ✦

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ پ ع ۴

وہ بولے تو پاک ہے ہم اسی قدر جانتے ہیں جس قدر تو نے ہم کو سکھلایا اور تو دانا پختہ کار ہے ✦

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝ پ ع ۱۳

کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی تمہارا حمایتی اور مددگار نہیں ✦

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ پ ع ۱۴

مشرق اور مغرب اللہ کی ہے۔ پس جدھر تم منہ کرو اُدھر اللہ کا منہ ہے۔ اللہ سمائی والا ہے جاننے والا ہے ✦

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ پ ع ۱۴

کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔ وہ پاک ہے۔ بلکہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اُس کے آگے ادب سے فرمانبردار ہیں ✦

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ پ ع ۱۴

وہ زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کسی کام کا حکم دیتا ہے۔ تو صرف کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ✦

فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ پ ع ۱۶

اور اُن کی طرف سے تجھے اللہ کافی ہے اور وہ سنتا اور جانتا ہے ✦

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ○ پ ۱ ع ۱۶

ہم نے رنگ اللہ کا لیا ہے اور کس کا رنگ اللہ سے بہتر ہے اور ہم اُس کی بندگی کرتے ہیں ✤

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ پ ۲ ع ۳

اور تمہارا خدا ایک خدا ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر وہی بخشنے والا مہربان ہے ✤

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○ پ ۲ ع ۴

بیشک آسمان اور زمین کی پیدائش میں اور دن رات کی تبدیلی میں اور کشتی میں جو دریا میں لوگوں کو نفع پہنچانے کے لئے چلتی ہے۔ اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا اور اس سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا۔ اور اس میں ہر قسم کے حیوان بکھیرے اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین میں قابو کیا ہوا ہے۔ اہل عقل کے لئے نشانیاں ہیں ✤

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ○ پ ۲ ع ۷

جب میرے بندے میری بابت تجھ سے سوال کریں تو کہ۔ کہ میں قریب ہوں کوئی پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے میں اس کی پکار کا جواب دیتا ہوں۔ پس چاہیے کہ وہ مجھے مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔ شاید وہ نیک راہ پر آجائیں ✤

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ پ ۳ ع ۲

اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور سب کا قایم رکھنے والا ہے۔ نہ اُسے

اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے، سب اُسی کا ہے۔ ایسا کون ہے کہ بغیر اُس کی اجازت کے اُس کے پاس شفاعت کرے۔ جو کچھ اُن کے آگے اور پیچھے ہے وہ جانتا ہے۔ اور یہ لوگ اُس کے علم میں سے کچھ نہیں سمجھ سکتے۔ مگر جتنا کہ وہ چاہے۔ اس کی کُرسی میں زمین و آسمان کی سمائی ہے۔ اور ان دونوں کی نگاہبانی اُس کو تھکاتی نہیں۔ اور وہ بلند مرتبہ اور بڑا ہے +

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ پ۳ ع۲

دین میں زبردستی نہیں ہے، ہدایت اور گمراہی ظاہر ہو چکی ہیں، سو جس نے بتوں کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا، اُس نے پکی دستاویز پکڑی ہے جو نہ ٹوٹیگی۔ اور اللہ سُنتا جانتا ہے + +

سُورۂ آل عمران میں سے ۱۳۔ آیتیں ہیں

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ پ۳ ع۹

الم، اللہ ہی معبود ہے سوا اس کے کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور سب کا قائم رکھنے والا ہے۔ اُس نے تجھ پر سچّی کتاب نازل کی جو اگلی کتابوں کی مصدق ہے۔ اور اس سے پہلے تورات اور انجیل نازل کی جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور نازل کیا فرقان جو لوگ خدا کی آیتوں کے منکر ہیں انہیں سخت عذاب ہوگا۔ اور اللہ زبردست صاحب انتقام ہے +

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝ پ۳ ع۹

بیشک اللہ پر کوئی شے چھپی ہوئی نہیں ہے۔ نہ زمین میں اور نہ آسمان میں +

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

وہ وہ ہے کہ رحموں میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورت بناتا ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر وہ غالب اور حکمت والا ✤

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ پ۳ ع ۱۰

خدا نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور فرشتوں نے، اور ذی علم لوگوں نے بھی گواہی دی۔ وہ غالب حکمت والا ہے ✤

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ مقف پ۳ ع ۱۰

دین خدا کے نزدیک اسلام ہے ✤

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ پ۳ ع ۱۱

تو کہ اللہ ملک کے مالک، تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے چھین لے۔ اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت۔ بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ اور تو ہر شئے پر قادر ہے ✤

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ پ۳ ع ۱۱

تو ہی رات کو دن میں، اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور تو ہی مردے میں سے زندہ اور زندہ میں سے مردہ نکالتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ✤

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (۱) يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ پ۳ ع ۱۶

تو کہ فضل خدا کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے دے اور خدا گنجائش والا جاننے والا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت سے مخصوص کرتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے ✤

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ پ۴ ع ۱۰

اور آسمانوں اور زمین کی سلطنت خدا کی ہے۔ اور اللہ ہر شئے پر قادر ہے ✤

اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ

لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِہِمْ وَ یَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ہٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ پ ۴ ع ۱۱

بیشک آسمان اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اختلاف میں عقلمندوں کیلئے نشان ہیں۔ ان کے لئے جو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے خدا کو یاد کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے یہ عبث پیدا نہیں کیا تو پاک ہے۔ سو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا +

رَبَّنَا مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ ع ۱۱

اے ہمارے رب جسے تو نے دوزخ میں ڈالا اس کو تو نے رسوا کیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں +

سورۂ نسا میں سے ۲ - آیتیں ہیں

یٰۤاَہْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الْحَقَّ اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ کَلِمَتُہٗ اَلْقٰىہَاۤ اِلٰی مَرْیَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْہُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَۃٌ اِنْتَہُوْا خَیْرًا لَّکُمْ اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَہٗۤ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ وَلَدٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ○ پ ۶ ع ۳

اے اہل کتاب اپنے دین میں مبالغہ نہ کرو اور خدا کی نسبت صرف حق بات بولو۔ مسیح عیسےٰ بن مریم تو صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا تھا اور روح اس کی طرف سے۔ پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین (خدا) نہ کہو۔ باز آؤ۔ تمہارا بھلا ہوگا۔ اللہ جو ہے وہ تو ایک معبود ہے۔ وہ اس بات سے پاک ہے کہ اس کے کوئی بیٹا ہو۔ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اللہ کارساز کافی ہے +

لَنْ یَّسْتَنْکِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّکُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰہِ وَ لَا الْمَلٰٓئِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَ مَنْ یَّسْتَنْکِفْ عَنْ عِبَادَتِہٖ وَ یَسْتَکْبِرْ فَسَیَحْشُرُہُمْ اِلَیْہِ جَمِیْعًا ○ پ ۶ ع ۴

مسیح خدا کا بندہ ہونے سے ہرگز برا نہیں مانتا اور نہ مقرب فرشتے۔ اور جو کوئی اس کی بندگی سے کنیائے اور تکبر کریگا۔ تو خدا سب کو اپنی طرف جمع کریگا +

سورۂ مائدہ میں سے ۱۰ آیتیں ہیں

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔـا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ پ ۶ ع ۷

بیشک وہ کافر ہیں جو مسیح بن مریم کو اللہ کہتے ہیں۔ تو کہ اگر اللہ مسیح بن مریم اور اس کی ماں کو اور ان سب کو جو زمین میں ہیں ہلاک کرنا چاہے تو اُس کے ارادے کو کون روک سکتا ہے۔ اور آسمان اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ بھی ہے سب کا بادشاہ خدا ہی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور اللہ ہر شئے پر قادر ہے +

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ پ ۶ ع ۱۰

کیا تو نہیں جانتا کہ آسمان اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر شئے پر قادر ہے +

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ پ ۷ ع ۳

اور یہ اس لئے کہ تم جانو کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ کو معلوم ہے۔ اور اللہ ہر شئے کو جانتا ہے +

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پ ۷ ع ۳

جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے +

مَا عَلَي الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝ پ ۷ ع ۳

رسُول کا اور کچھ ذمہ نہیں ہے صرف پیغام پہنچانا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے یا چھپاتے ہو۔ اللہ جانتا ہے +

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰــهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ

بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○ پ ع ٦

اور جب خدا کہیگا اے عیسٰے مریم کے بیٹے کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ وہ مجھ کو اور میری ماں کو اللہ سے الگ دو خدا مانو۔ وہ کہینگے کہ تو پاک ہے۔ مجھ سے کیونکر ہو سکتا کہ وہ بات کہوں جو میرا حق نہیں۔ اگر مَیں نے کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا۔ تو میرے دل کی بات جانتا ہے۔ اور مَیں تیرے دل کی بات نہیں جانتا۔ چھپی باتوں کا جاننے والا تو ہی ہے ❖

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ○ پ ع ٦

مَیں نے ان سے صرف وہی بات کہی ہے جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ اور جب تک مَیں اُن میں رہا اُن کا نگاہبان رہا۔ پھر جب تو نے مجھے قبض کر لیا تو تو ہی اُن کا نگاہبان تھا۔ اور تو ہر شے پر گواہ ہے ❖

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ پ ع ٦

اگر تو انہیں عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں اگر تو انہیں بخش دے۔ تو تو ہی زبردست حکمت والا ہے ❖

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○ پ ع ٦

خدا نے کہا یہ وہ دن ہے کہ سچوں کو ان کا سچ نفع دیگا۔ اُن کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہینگے۔ خدا اُن سے راضی ہوا اور وہ خدا سے راضی ہونگے یہی بڑی کامیابی ہے ❖

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ پ ع ٦

آسمان اور زمین اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب اللہ کی سلطنت ہے اور

وہ ہر شئے پر قادر ہے ✤

سورہ انعام میں سے ۴۵ آیتیں ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ پ ۷ ع ۱

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور تاریکی اور روشنی کو پیدا کیا۔ پھر یہ کافر اپنے رب کا شریک ٹھہراتے ہیں ✤

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ○ پ ۷ ع ۱

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا۔ پھر ایک وقت (موت) ٹھیرایا۔ اور ایک وقت اس کے پاس مقرر ہے (یعنی قیامت) پھر بھی تم شک کرتے ہو ✤

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ○ پ ۷ ع ۱

اور آسمانوں اور زمین میں وہی اللہ ہے۔ تمہارا خفیہ اور آشکارا حال اور جو تم کرتے ہو وہ جانتا ہے ✤

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ پ ۷ ع ۸

اور رات اور دن میں جو کچھ بستا ہے اس کا ہے اور وہ سنتا جانتا ہے ✤

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ○ پ ۷ ع ۸

تو کہہ کیا میں اللہ، زمین اور آسمان کے خالق کے سوائے کسی اور کو دوست بناؤں وہ سب کو کھلاتا ہے اور اسے کوئی نہیں کھلاتا۔ تو کہہ مجھے حکم ملا ہے کہ میں پہلا مسلمان بنوں اور مشرکوں میں سے نہ ہو ✤

قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ○ پ ۷ ع ۸

تو کہہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ✤

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ○ پ ع ٨

اُس دن جس کسی سے وہ عذاب ہٹا یا گیا۔ اُس پر رحم ہوا ۔اور یہ صریح کامیابی ہے ٭

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ پ ع ٨

اگر اللہ تجھے کوئی ضرر پہنچائے تو اس کا دُور کرنیوالا اس کے سوائے کوئی نہیں اور جو وہ تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ ہر شے پر قادر ہے ٭

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ پ ع ٨

اور وہ اپنے بندوں پر قادر ہے ۔اور وہ حکمت والا خبردار ہے ٭

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ○ پ ع ١٠

اور کوئی رینگنے والا جانور یا دو بازو سے اڑنیوالا پرندہ زمین میں نہیں ہے ۔مگر تم آدمیوں کی مانند وہ بھی امتیں ہیں ۔ہم نے کتاب میں کوئی چیز لکھنے سے نہیں چھوڑی پھر وہ اپنے رب کی طرف جائینگے ٭

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ○ پ ع ١١

تُو کہہ دیکھو تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مُہر لگا دے تو اللہ کے سوائے کون معبود ہے کہ تمہیں یہ چیزیں لادے ۔ دیکھو ہم کیونکر طرح طرح سے نشانیاں بیان کرتے ہیں ۔پھر بھی وہ مُنہ موڑتے ہیں ٭

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ پ ع ١١

تُو کہہ دیکھو تو اگر اللہ کا عذاب تم پر ناگاہ یا آشکارا آجائے تو کیا ظالموں کے سوائے کوئی اور ہلاک ہوگا ٭

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○ پ ع ١٣

اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اس کے سوائے ان کی کوئی انتہا نہیں جانتا اور اسے معلوم ہے جو جنگل اور دریا میں ہے۔ اور کوئی پتہ نہیں گرتا جسے وہ نہ جانتا ہو۔ اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں گرتا۔ اور نہ تر و خشک ہے جو کھلی کتاب میں نہ ہو +

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَى أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○ پ ۷ ع ۱۳

اور وہی ہے جو تم کو رات کو مار ڈالتا ہے۔ اور جو تم نے دن میں کیا ہے جانتا ہے پھر تمہیں دن میں زندہ کرتا ہے تاکہ وقت مقررہ پورا ہو جائے پھر تمہیں اس کی طرف جانا ہے۔ پھر تمہیں جتا دیگا جو تم کرتے تھے +

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ○ پ ۷ ع ۱۴

اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان فرشتے بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے اسے مار ڈالتے ہیں۔ اور وہ قصور نہیں کرتے +

ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ○ پ ۷ ع ۱۴

پھر وہ سب اللہ کی طرف جو ان کا سچا مالک ہے پہنچائے جائینگے۔ سنتے ہو حکم اسی کا ہے اور وہ جلد حساب لینے والا ہے +

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ○ پ ۷ ع ۱۴

تو کہ جنگل اور دریا کی تاریکیوں سے تمہیں کون بچاتا ہے۔ جسے تم عاجزی و خفیہ پکارتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس بلا سے بچالے تو ہم شکر گذاروں میں سے ہونگے +

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ○ پ ۷ ع ۱۴

تو کہ اللہ ہی تمہیں ان تاریکیوں اور ہر سختی سے بچاتا ہے۔ پھر تم شریک ٹھیراتے ہو +

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ○ پ ۷ ع ۱۴

تو کہ وہی اس بات پر قادر ہے کہ تم پر اُوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تم میں کئی فرق کر دے اور بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھائے دیکھ ہم کیونکر پھیر کر نشانیاں بیان کرتے ہیں کہ شائد وہ سمجھیں ؂

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ پ ع ۱۵

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور سے بنایا اور جس دن وہ (قیامت کو) کہیگا کہ ہو جا وہ ہو جائیگی ؂

قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ پ ع ۱۵

اُس کی بات سچی ہے اور اسی کی سلطنت ہو گی جس دن نرسنگا پھونکا جائیگا۔ وہ کھلی اور چھپی بات جانتا ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے ؂

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ پ ع ۱۵

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر کو کہا تھا کیا تو بتوں کو معبود ٹھیراتا ہے میں تجھے اور تیری قوم کو صریح گمراہی میں دیکھتا ہوں ؂

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ پ ع ۱۵

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی سلطنت دکھلانے لگے۔ تا کہ وہ یقین لانیوالوں میں ہو جائے ؂

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝ پ ع ۱۵

پھر جب اس پر رات نے اندھیرا کیا۔ تو اس نے ایک تارا دیکھا۔ کہا یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا۔ تو کہا چھپنے والے مجھے پسند نہیں آتے ؂

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝ پ ع ۱۵

پھر چاند چمکتا دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ کریگا تو بیشک میں گمراہوں میں ہونگا ؂

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ پ ع ۱۵

پھر جب سورج چمکتا دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ بھی چھپ گیا تو کہا
اے قوم میں ان سے جنہیں تم (خدا کا) شریک ٹھیراتے ہو بیزار ہوں ❖

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ پ۷ ع۱۰

میں نے آسمان و زمین کے خالق کی طرف یکسو ہو کر اپنا منہ پھیرا ہے۔ اور میں
مشرکوں میں نہیں ❖

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝ پ۷ ع۱۸

بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھوڑ کے اگاتا ہے اور مردہ زمین سے زندہ اور
زندہ میں سے مردہ نکالتا ہے۔ یہی اللہ ہے پھر کہاں الٹے جاتے ہو ❖

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ پ۷ ع۱۸

پو پھاڑنے والا صبح کا اور اس نے رات کو آرام اور سورج اور چاند کو حساب بنایا ہے
یہ اندازہ ہے زور آور خبردار کا ❖

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ پ۷ ع۱۸

اس نے تمہارے لئے تارے بنائے تاکہ تم جنگل اور دریا کی تاریکیوں میں ان سے راہ پاؤ
ہم نے اہل علم کو یہ آیتیں کھول کر سنائیں ❖

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ۝ پ۷ ع۱۸

اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک شخص آدمؑ سے پیدا کیا۔ پھر کہیں قرارگاہ ہے اور
کہیں سپردگی کا مقام ہے۔ سمجھ داروں کو ہم نے آیتیں کھول سنائیں ❖

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انْظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

يُّؤْمِنُوْنَ ○ پ ع ۱۸

اور وہ وہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اُس نے ہر قسم کی روئیدگی اگائی پھر اُس میں سے ہم نے سبزہ نکالا جس سے ہم اکٹھے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں گچھے لٹکتے ہیں۔ اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار نکالتے ہیں۔ ہم شکل اور جُدے جُدے اس کے پھل کی طرف دیکھو جب نکلتا ہے۔ اور اس کا پکنا دیکھو۔ اس میں مومنین کے لئے نشانیاں ہیں ✣

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ پ ع ۱۸

اور جنات کو اللہ کا شریک ٹھیراتے ہیں۔ حالانکہ اُس نے انہیں پیدا کیا ہے اور بے سمجھے اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں تراشتے ہیں۔ وہ پاک ہے اور ان باتوں سے جو بناتے ہیں بہت دُور ہے ✣

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ پ ع ۱۹

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے اس کے بیٹا کیونکر ہو گیا۔ حالانکہ اس کی کوئی جورو نہیں ہے اور اس نے ہر شے کو پیدا کیا۔ اور وہ ہر شے سے واقف ہے ✣

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ○ پ ع ۱۹

یہ ہے اللہ تمہارا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر شے کا پیدا کرنیوالا ہے۔ سو تم اس کی عبادت کرو۔ اور وہ ہر شے کا نگاہبان ہے ✣

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ پ ع

آنکھیں اُسے پا نہیں سکتیں۔ اور وہ آنکھوں کو پا سکتا ہے۔ اور وہ باریک بیں خبردار ہے ✣

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ○ پ ع ۱۹

تمہارے رب سے تمہارے پاس سوجھ کی باتیں آچکیں پھر جس نے دیکھ لیا سو اپنے

واسطے ہے۔ اور جو اندھا رہا سو اپنے بُرے کو اور مَیں تمہارا نگاہبان نہیں ہوں ✤

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ پ ع ۱

اور صدق اور انصاف کے ساتھ تیرے رب کی بات پوری ہوئی۔ اس کی باتوں کو کوئی نہیں بدل سکتا۔ اور وہ سنتا جانتا ہے ✤

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ۝ پ ع ۳

اور تیرا رب بے پروا صاحب رحمت ہے۔ اگر چاہے تمہیں اے اہل مکہ فنا کر دے اور تمہارے بعد جسے چاہے تمہارا جانشین کر دے۔ جیسے قوم دیگر کی نسل سے تمہیں پیدا کر دیا ✤

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ پ ع ۳

اور اللہ وہ ہے جس نے تمہیں ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے باغ اور کھجوریں اور کھیت پیدا کئے جن کے پھل طرح طرح کے ہیں اور زیتون اور انار ہمشکل اور غیر ہمشکل۔ اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل چلیں۔ اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا ✤

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ پ ع ۴

اور پیدا کئے چوپاؤں میں بعض باربردار اور بعض زمین سے لگے ہوئے۔ جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے کھاؤ۔ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ وہ صریح تمہارا دشمن ہے ✤

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ پ ع ۷

تو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا۔ اللہ رب العلمین کیلئے ہے ✤

لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ پ ع ۷

اُس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے یہی حکم ملا ہے۔ اور مَیں سب سے پہلا مسلمان ہوں ✤

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○ پ ۸ ع ۷

تو کہ کیا میں اللہ کے سوائے اور رب تلاش کروں اور وہ ہر شے کا رب ہے۔ اور جو شخص برا کام کریگا اس کا وبال اس پر ہے۔ اور کوئی کسی کا بوجھ نہ اٹھائیگا۔ پھر تمہیں اپنے رب کی طرف جانا ہے۔ سو وہ تمہیں جتائیگا جس میں تم اختلاف کرتے تھے +

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ پ ۸ ع ۷

اور اس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا اور بعض کے درجے بعض پر بلند کئے۔ تاکہ اپنے دیئے ہوئے میں تمہیں آزمائے۔ بیشک تیرا رب جلد عذاب کرنیوالا ہے۔ اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے +

سورہ اعراف میں سے ۱۰ آیتیں ہیں

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○ پ ۸ ع ۸

اور ہم نے تمہیں زمین میں جگہ دی اور اس میں تمہارے لئے معیشتیں پیدا کیں تم تھوڑا شکر کرتے ہو +

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ○ پ ۸ ع ۹

ہم نے تمہیں پیدا کیا۔ اور پھر تمہیں صورت دی۔ پھر ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ سو ان سب نے سجدہ کیا لیکن ابلیس سجدہ کرنیوالوں میں نہ تھا +

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ پ ۸ ع ۱۲

اور کہینگے اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اس جنت کی راہ بتائی تھی۔ اور ہم ہرگز راہ نہ پا سکتے تھے۔ اگر اللہ ہمیں راہ نہ بتاتا۔ ہمارے رب کے رسول ضرور سچی بات لائے تھے۔ اور ان کو آواز دیجائیگی

کہ یہی جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کے بدلے وارث ہوئے ؀

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ پ ع ۱۴

تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے۔ پھر عرش پر قرار پکڑا۔ وہ رات کو دن سے ڈھانک دیتا ہے دن جلد جلد رات کو ڈھونڈتا ہے۔ اور سورج اور چاند اور ستارے اُس کے مطیع فرمان ہیں۔ سُن لو پیدا کرنا اور چلانا اس کا حق ہے۔ اللہ جہان کا رب مُبارک ہے ؀

اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ پ ع ۱۴

اپنے رب کو بعاجزی خفیہ پکارو۔ متجاوز اُسے پسند نہیں آتے ؀

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ پ ع ۱۴

اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو۔ اور بخوف و امید اُسے پکارو۔ اللہ کی رحمت بھلے لوگوں کے قریب ہے ؀

وَھُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ حَتّٰی اِذَا اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰہُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِہِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِہٖ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ کَذٰلِکَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝ پ ع ۱۴

اور وہی ہے کہ اپنی رحمت کے آگے خوشخبری دینے کی ہوائیں بھیجا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ پانی کے بھاری بادل اُٹھا لاتی ہیں۔ تو ہم اس بادل کو مُردہ شہر کی طرف روانہ کرتے ہیں اور اس سے پانی برساتے ہیں۔ اور اس سے ہر قسم کا میوہ نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے شاید تم نصیحت پکڑو ؀

وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُہٗ بِاِذْنِ رَبِّہٖ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا کَذٰلِکَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْکُرُوْنَ ۝ پ ع ۱۴

اور جو شہر ستھرا ہوتا ہے۔ اُس کے پروردگار کے حکم سے روئیدگی نکلتی ہے۔ اور جو شہر بُرا ہوتا ہے۔ اُس سے ناقص روئیدگی نکلتی ہے۔ یوں ہم شکر کرنے والوں کے لئے

پھر تو پھر کر بیان کرتے ہیں +

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ پ۹ ع ۶

اور جب موسے ہمارے مقرر وقت پر پہنچا۔ اور اس کے رب نے اس سے کلام کیا۔ موسے نے کہا اے رب تو اپنے تئیں مجھے دکھلا کہ میں تیری طرف نگاہ کروں۔ فرمایا تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکیگا۔ لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ اگر پہاڑ اپنی جگہ پر قایم رہا تو بھی مجھے دیکھ سکیگا۔ پھر جب اس کا رب پہاڑ پر ظاہر ہُوا تو پہاڑ کو پارہ پارہ کر دیا۔ اور موسے بیہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب ہوش میں آیا تو کہا تو پاک ہے۔ میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ اور میں پہلا مومن ہوں +

پ۹ ع ۱۲

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ○

کیا وہ زمین آسمان کی سلطنت میں اور جو شے اللہ نے پیدا کی ہے، اس میں فکر نہیں کرتے۔ اور نہ اس بارے میں کہ شاید ان کی اجل قریب آ گئی ہو۔ پھر قرآن کے بعد کونسی حدیث پر ایمان لائینگے +

سورہ توبہ میں سے ۲۔ آیتیں ہیں

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ پ۱۰ ع ۱۱

حالانکہ ان کو یہی حکم ہُوا تھا کہ واحد خدا کی عبادت کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ ان کے شرک سے وہ پاک ہے +

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○ پ۱۰ ع ۱۱

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی قرآن و نبوت محمدیہ کو اپنے موہوں سے بجھا دیں اور اللہ یہ چاہتا ہے کہ اپنے نور کو پورا کرے۔ اگرچہ کافر ناخوش ہوں +

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ پ ۱۰ ع ۱۱

اُسی نے اپنا رسُول ہدایت و دین حق دیکر بھیجا ہے تاکہ وہ اس دین حق کو تمام دنیا کے دینوں پر غالب کرے۔ اگرچہ مشرک بُرا مانیں +

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝ پ ۱۱ ع ۳

اللہ ہی ہے جس کی سلطنت زمین اور آسمانوں میں ہے وُہی جلاتا اور مارتا ہے اور اللہ کے سوا کوئی تمہارا حمایتی اور مددگار نہیں +

سورہ یونس میں سے ۱۸۔ آیتیں ہیں۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ پ ۱۱ ع ۶

تمہارا رب وُہ اللہ ہے جس نے آسمان و زمین چھے دن میں بنائے۔ پھر تخت پر بیٹھ گیا سب کاموں کا بندوبست کرتا ہے۔ کوئی شفیع نہیں مگر بعد اس کے اذن کے۔ یہ اللہ ہے تمہارا رب سو اس کی عبادت کرو۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے +

اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا اِنَّهٗ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِیْمٌۢ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ۝ پ ۱۱ ع ۶

تم سب اُسی کی طرف جاؤ گے۔ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ وہ اوّلاً پیدا کرتا ہے پھر اُسے دُہرائیگا۔ تاکہ ایمان داروں اور نیک کرداروں کو انصاف کے ساتھ بدلا دے۔ اور جو کافر ہیں اُن کو کھولتا ہوا پانی پینا پڑیگا۔ اور اُن کے کفر کے سبب اُن کو دُکھ کا عذاب ہوگا +

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ پ ۱۱ ع ۶

وہی ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو اُجالا بنایا۔ اور اُس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ خدا نے یہ سب مصلحت کے ساتھ بنایا ہے۔ وہ اہل علم کے لئے پتے کھولتا ہے ٭

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ○ پ۱۱ ع ۶

رات اور دن کے اختلاف میں۔ اور جو چیزیں خدا نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیں ہیں۔ ان میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ٭

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ پ۱۱ ع ۹

تو پوچھ کون تمہیں آسمان و زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا کون کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے اور کون مردہ میں سے زندہ اور زندہ میں سے مردہ نکالتا ہے۔ اور کون ہے جو کام کی تدبیر کرتا ہے سو وہ جواب دینگے کہ اللہ۔ تو تو کہہ کیا تم نہیں ڈرتے ٭

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○ پ۱۱ ع ۹

سو یہی اللہ ہے جو تمہارا سچا رب ہے اب سچ کے بعد سوائے گمراہی کے اور کیا باقی رہا پھر تم کدھر جاتے ہو

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○ پ۱۱ ع ۱۲

اور (اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم) تم جس حال میں بھی ہو۔ اور قرآن میں سے تم کوئی آیت بھی پڑھو۔ اور تم کوئی کام بھی کرو۔ جب کہ تم اُس میں ہو۔ ہم تمہارے پاس حاضر ہیں۔ اور کوئی چیز بوزن ذرہ یا اس سے چھوٹی بڑی زمین و آسمان میں ایسی نہیں کہ تیرے رب سے پوشیدہ ہو سب کچھ کتاب مبین میں ہے ٭

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○ پ۱۱ ع ۱۲

وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام پاؤ۔ اور دن بنایا دکھانیوالا جو سنتے ہیں اُن کے لئے اس میں نشانیاں ہیں ٭

۹ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ پ۱۱ ع ۱۲

کہتے ہیں کہ اللہ نے کوئی بیٹا پکڑا ہے۔ وہ پاک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ جو آسمان اور زمین میں ہے اُس کا ہے۔ اس دعوے میں تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں۔ کیا خدا پر وہ باتیں کہتے ہو۔ جو تم نہیں جانتے ✤

۱۰ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِیْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰی یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ پ۱۱ ع ۱۵

اگر تیرا رب چاہتا تو سب لوگ جو زمین میں ہیں اکٹھے ایمان لے آتے۔ پس کیا تو آدمیوں پر جبر کرتا ہے کہ وہ مومن ہو جائیں ✤

۱۱ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ پ۱۱ ع ۱۵

اور کسی سے ہو نہیں سکتا کہ بغیر اذن خدا کے ایمان لائے۔ اور وہ ان پر ناپاکی ڈالتا ہے جو نہیں سمجھتے ✤

۱۲ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ۝ پ۱۱ ع ۱۵

تو کہہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے اور نشانیاں اور ڈرانیوالے اُن کے کچھ کام نہیں آتے جو نہیں مانتے ✤

۱۳ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ پ۱۱ ع ۱۶

تو کہہ لوگو اگر تم میرے دین کی نسبت تم شک میں ہو۔ تو میں اُن کو جنہیں تم خدا کے سوا پوجتے ہو نہیں پوجتا۔ لیکن اس اللہ کو پوجتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے۔ اور مجھے حکم ملا ہے کہ میں ایمان داروں میں ہوں ✤

۱۴ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ پ۱۱ ع ۱۶

اور یہ حکم ملا کہ اپنا مُنہ دین کے لئے یک طرفہ ہو کر قایم رکھ اور مشرکوں میں نہ ہو ✤

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ پ۱۱ ع ۱۶

اور اللہ کے سوائے کوئی نہیں جو تیرا بھلا برا نہ کریں مت پکار۔ پھر اگر تو ایسا کریگا۔ تو تو بھی اُس وقت ظالموں میں ہو جائیگا ٭

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ پ۱۱ ع ۱۶

اور جو اللہ تجھے کچھ مصیبت پہنچائے تو اُس کے سوائے کوئی اس کا دُور کرنیوالا نہیں اور جو وہ تیرے ساتھ کچھ بھلائی کرنا چاہے تو کوئی اُس کے فضل کا روکنے والا نہیں۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل پہنچائے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ٭

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ○ پ۱۱ ع ۱۶

تو کہ لوگو تمہارے پاس تمہارے رب سے کلام حق آیا۔ اب جو کوئی راہ پر آئے تو وہ اپنی جان کے لئے راہ پر آتا ہے۔ اور جو گمراہ ہو تو وہ اپنی جان پر گمراہ ہوتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں ٭

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ○ پ۱۱ ع ۱۶

اور تو اس پر چل جو تجھ پر وحی کی جاتی ہے۔ اور ثابت قدم رہ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کرے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ٭

سورہ ہود میں سے ۱۱- آیتیں ہیں

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ پ۱۱ ع ۱۷

تمہیں اللہ کی طرف جانا ہے۔ اور وہ ہر شے پر قادر ہے ٭

اَلَاۤ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ پ۱۱ ع ۱۷

سنتا ہے یہ کافر خدا سے چھپنے کے لئے اپنے سینے لپیٹتے ہیں۔ سنتا ہے جب وہ اپنے کپڑے اوڑھتے ہیں۔ خدا اُن کی خفیہ اور ظاہر باتوں سے خبردار ہے وہ دلوں کی بات جانتا ہے ٭

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○ پ۱۲ ع ۱

اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں ہے کہ اس کا رزق خدا کے ذمہ نہ ہو۔ اور وہ اُس کا مسکن اور ٹھکانا جانتا ہے۔ سب کھلی کتاب میں ہے ✦

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ پ۱۲ ع ۴

اور کہا گیا۔ اے زمین اپنا پانی نگلجا اور اے آسمان ٹھیرجا۔ اور پانی سکھا دیا گیا۔ اور کام پورا ہو گیا۔ اور کشتی کوہ جودی پر ٹھیر گئی۔ اور کہا گیا کہ ظالم دُور ہوں ✦

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ پ۱۲ ع ۵

مَیں نے اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہے بھروسا کیا۔ کوئی چلنے والا نہیں ہے جس کی چوٹی اللہ کے ہاتھ میں نہ ہو۔ ضرور میرا رب اہ راست پر ہے ✦

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ پ۱۲ ع ۵

پھر اگر تم نہ مانو تو مَیں جو دیکر تمہاری طرف بھیجا گیا تھا۔ تم پاس پہنچا چکا۔ اور میرا رب تمہارے سوا دوسرے آدمی دُنیا میں تمہارے جانشین کریگا۔ اور تم اُس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے۔ میرا رب ہر شے پر نگاہبان ہے ✦

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ○

اور اگر تیرا رب چاہتا۔ تو سب لوگوں کو ایک راہ پر کر دیتا۔ اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہینگے ✦

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ○ پ۱۲ ع ۱۰

مگر وہ جس پر تیرے رب کا رحم ہو۔ اور خدا نے انہیں اس لئے پیدا کیا ہے۔ اور تیرے رب کی بات پوری ہو گئی۔ کہ البتہ مَیں جنات اور آدمیوں سب سے دوزخ بھرونگا ✦

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَآءَكَ فِيْ

هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ پ۱۲ ع ۱۰

اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے تیرے دل کو قایم کریں۔ ہم تجھے سناتے ہیں اور اس رہ ہو دمیں تیرے پاس حق بات آئی ہے۔ اور مومنین کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ہے +

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ○ پ۱۲ ع ۱۰

اور نہ ماننے والوں سے کہدے کہ اپنی جگہ میں کام کرتے رہو۔ ہم بھی کام کرتے ہیں +

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ○ پ۱۲ ع ۱۰

اور راہ تکتے رہو ہم بھی راہ تکتے ہیں +

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ پ۱۲ ع ۱۰

اور زمین اور آسمانوں کی پوشیدہ بات خدا کے پاس ہے۔ اور سارا کام اُسی کی طرف جاتا ہے۔ تو اُس کی عبادت کر اور اُس پر بھروسہ رکھ۔ اور تیرا رب اُن کے کاموں سے غافل نہیں +

سورہ رعد میں سے ۱۹۔ آیتیں ہیں

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۚ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ پ۱۳ ع ۷

المرٰ یہ کتاب کی آیتیں ہیں۔ اور جو کچھ تیرے رب سے تیری طرف اُترا ہے وہ حق ہے لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے +

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ○ پ۱۳ ع ۷

اللہ وہ ہے جس نے بے ستون آسمان اونچے کئے جنہیں تم دیکھتے ہو۔ پھر عرش پر قرار پکڑا۔ اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر ایک ایک وقت معین تک چلتا ہے۔ کام کی تدبیر اور آیتوں کی تفصیل کرتا ہے۔ شاید تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو +

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○ پ۱۳ ع۷

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔ اور پہاڑوں اور نہروں کو رکھا۔ اور ہر میوے کے دوہرے جوڑے بنا دئیے۔ رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کیلئے اس میں نشانیاں ہیں ✦

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○ پ۱۳ ع۷

اور زمین میں کتنے کھیت ہیں پاس پاس اور انگور کے باغ ہیں۔ اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں جن میں بعض دوشاخے ہیں اور بعض دوشاخے نہیں۔ ایک ہی پانی سے سیراب ہیں۔ اور ہم بعض کو بعض پر میوے کے مزہ میں فضیلت دیتے ہیں۔ بےشک اس میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں ✦

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ○ پ۱۳ ع۸

اللہ ہر عورت کے حمل اور ان کے پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے کو جانتا ہے اور ہر شے اس کے یہاں اندازے پر ہے ✦

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ○ پ۱۳ ع۸

اور وہ چھپے کھلے سے خبردار ہے۔ سب سے بڑا عالی مرتبہ ہے ✦

سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ○ پ۱۳ ع۸

تم میں سے جو بات کو چھپا کر کرے اور جو ظاہر کرے اور جو شخص رات کو چھپ رہتا اور دن کو گلیوں میں پھرتا ہے سب برابر ہے ✦

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا

فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ○ پ۱۳ ع۸

اُس کے لئے اُس کے آگے اور پیچھے فرشتے مقرر ہیں جو خدا کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ خدا کسی قوم کی حالت تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ خود اپنے دلوں کے خیال نہ بدلیں۔ اور جب کسی قوم کو خدا برائی پہنچانا چاہتا ہے تو وہ ہٹ نہیں سکتی۔ اور اس کے سوائے ان کا کوئی مددگار نہیں +

۹ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ○ پ۱۳ ع۸

وہی ہے کہ خوف اور طمع دلانے کے لئے تمہیں بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بادل اُٹھاتا ہے

۱۰ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ○ پ۱۳ ع۸

اور گرج اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ اور سب فرشتے اُس کے خوف سے اور وہ بجلی کے کڑاکے بھیجتا ہے اور پھر جس پر چاہتا ہے گراتا ہے۔ اور وہ اہل مکہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اور وہ سخت عذاب والا ہے +

۱۱ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ○ پ۱۳ ع۸

اُس کا پکارنا حق ہے۔ اور اس کے سوائے جن کو وہ پکارتے ہیں اُن کے لئے کچھ نہیں قبول کر سکتے۔ مگر جیسے کوئی پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہے کہ اُس کے مُنہ میں آجائے اور وہ کبھی نہ آئیگا۔ اور کافروں کی جتنی پکار ہے سب گمراہی ہے +

2 وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ○ پ۱۳ ع۸

اور جو کوئی آسمان یا زمین میں ہے برضا یا جبر اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے۔ اور اُن کے سائے بھی صبح و شام اللہ کو سجدہ کرتے ہیں +

3 قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ

اَلْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ پ۱۳ ع ۸

تو کہ آسمان اور زمین کا رب کون ہے، تو کہ اللہ ہے۔ تو کہ تو کیا پھر تم نے اس کے سوائے اور حمایتی پکڑے ہیں جو اپنے نفع و نقصان کے مالک نہیں۔ تو کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہیں یا تاریکیاں اور روشنی برابر ہیں۔ یا اُنھوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے ہیں۔ جنھوں نے اللہ کی پیدائش کی مانند کچھ پیدائش کی ہے۔ اور ان کی نظر میں پیدائش رَل مل گئی ہے۔ تو کہ اللہ ہی ہر شے کا خالق ہے اور وُہی اکیلا غالب ہے +

۱۶ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ڛ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاۗءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ○ پ۱۳ ع ۸

اُس نے آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اپنے اندازہ پر نالے بہے۔ پھر بہتے پانی نے پھولا ہُوا جھاگ اُٹھایا۔ اور اس میں بھی جسے وہ زیور یا اسباب کے لئے آگ میں گلاتے ہیں یعنی دھات میں۔ پانی کی مانند جھاگ ہے۔ یونہی اللہ حق اور باطل کی مثال دیتا ہے سو وہ جو جھاگ ہے وہ ناچیز ہو کر جاتا رہتا ہے۔ اور وہ جو لوگوں کو مفید ہے۔ زمین میں رہجاتا ہے۔ یوں اللہ مثالیں بیان کرتا ہے +

۱۷ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ړ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْحِسَابِ ڏ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○ پ۱۳ ع ۸

جنھوں نے اپنے رب کی بات مانی اُن کے لئے بھلائی ہے۔ اور جنھوں نے اُس کی بات نہ مانی اگر اُن کے پاس زمین کا سارا مال اور اس کے ساتھ اُتنا ہی اور بھی ہو۔ تو سارا ضرور اپنے فدیہ میں دیدیں اُن کے لئے بُرا حساب اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بُرا بچھونا ہے +

۱۸ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ○ پ۱۳ ع ۱۲

اور کوئی رسُول بغیر حکم خدا معجزہ نہیں لاسکا ہر وعدہ لکھا ہُوا ہے +

۱۹ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ وَيُثْبِتُ ښ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ○ پ۱۳ ع ۱۲

اللہ جو چاہے اس میں سے مٹا دے۔ اور جو چاہے رکھے۔ اور اُس کے پاس اصل کتاب ہے۔ یعنی لوح محفوظ ✦

18 وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝ پ۱۳ ع ۱۲

اور جو وعدے ہم نے اُن سے کئے ہیں ان میں سے اگر کوئی وعدہ ہم تجھے دکھا دیں یا تجھے وفات دیں تو تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچانا ہے۔ اور ہمارا ذمہ حساب لینا ✦

19 اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۚ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ پ۱۳ ع ۱۲

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین عرب کو اس کے اطراف سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ حکم کرتا ہے اور کوئی اُس کے حکم کو پیچھے ہٹانے والا نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ✦

20 وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۚ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۚ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ پ۱۳ ع ۱۲

اور ان سے اگلے بھی مکر کر گئے ہیں سو سب مکر اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جانتا ہے جو ہر نفس کماتا ہے۔ اور اب کافروں کو معلوم ہو جائیگا کہ پچھلا گھر کس کے لئے ہے ✦

21 وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝ پ۱۳ ع ۱۲

اور کافر کہتے ہیں کہ تو رسول نہیں ہے تو کہ تمہارے اور میرے درمیان اللہ گواہ کافی ہے۔ اور وہ شخص بھی گواہ ہے جسے کتاب سابق کا علم ہے ✦

سورۂ ابراہیم میں سے ۹ آیتیں ہیں

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ پ۱۳ ع ۱۳

الٓرا یہ کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف نازل کی تاکہ تو لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لائے۔ ان کے رب کے اذن سے راہ پر غالب سزاوار حمد کی ✦

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝

راہ پر اللہ کی جو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کا مالک ہے۔ اور خرابی ہے کافروں کی سخت عذاب کے سبب ✦

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۟

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اس سے پھل نکالے۔ جو تمہاری روزی ہے۔ اور کشتیاں تمہارے بس میں کیں کہ اُس کے حکم سے دریا میں چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے قابو میں کیا ✦

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۟ پ۱۳ ع ۱۷

اور سُورج اور چاند کو بھی جو ہمیشہ پھرنے والے ہیں تمہارا مسخر کیا۔ اور دن اور رات کو تمہارے لئے قابو میں رکھا ✦

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۟ پ۱۳ ع ۱۷

اور جو کچھ تم نے اس سے مانگا اس نے تمہیں دیا۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرو۔ تو ہرگز نہ کر سکو گے۔ بیشک آدمی بڑا بے انصاف ناشکرا ہے ✦

یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۟ پ۱۳ ع ۱۹

جس دن یہ زمین ایک اور زمین میں بدل دی جائے گی۔ اور آسمان بھی۔ اور اللہ اکیلے زبردست کے سامنے سب قبروں سے نکلینگے ✦

وَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ۟ پ۱۳ ع ۱۹

اور تو اس دن گنہگاروں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھیگا ✦

سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۟ پ۱۳ ع ۱۹

اُن کے کرتے گندھک یا رال کے ہونگے اور اُن کے چہرے آگ چھپا لیگی ✦

لِیَجْزِیَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۟ پ۱۳ ع ۱۹

تاکہ خدا ہر کسی کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ✦

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِیُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِیَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِیَذَّكَّرَ

اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ پ۱۳ ع ۱۹
یہ لوگوں کو پہنچا دینا ہے اور تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور تاکہ جانیں کہ وہی ایک معبود ہے۔ تاکہ عقلمند نصیحت پکڑیں +

سورۂ حجر میں سے ۱۹- آیتیں ہیں

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ○ پ۱۴ ع ۲
اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس پر بوجھ ڈال دئے اور اُس پر موزوں شئے اُگائی +

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ○ پ۱۴ ع ۲
اور تمہارے لئے اس میں روزیاں پیدا کیں۔ اور وہ جن کو تم روزی دینے والے نہیں +

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ○ پ۱۴ ع ۲
اور کوئی چیز نہیں کہ جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں اور ہم اُسے مقرر اندازے پر اُتارتے ہیں +

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ○ پ۱۴ ع ۲
اور ہم نے بار آور ہوائیں چلائیں اور آسمان سے پانی اُتارا اور تمہیں پانی پلایا اور تمہارے پاس اس کا خزانہ نہیں +

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ○ پ۱۴ ع ۲
اور ہم ہی جلاتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں +

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ○ پ۱۴ ع ۲
اور تمہارے آگے بڑھنے والوں اور پیچھے رہنے والوں کو جانتے ہیں +

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۚ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ○ پ۱۴ ع ۲
اور تمہارا رب انہیں جمع کریگا وہ حکمتوں والا خبردار ہے +

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ پ۱۴ ع ۳

اور ہم نے انسان کو سڑے کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے بنایا ہے +

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝ پ۱۴ ع ۳

اور پہلے ہم جنات کو آتش سوزاں سے بنا چکے تھے +

سورۂ نحل میں سے ۴۹ - آیتیں ہیں

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ پ۱۴ ع ۷

اللہ کا حکم آیا چاہتا ہے سو اُس کی جلدی نہ کرو۔ ان کے شرک سے وہ پاک اور بلند ہے +

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝ پ۱۴ ع ۷

وُہی اپنے حکم سے فرشتوں کو وحی دیکر اپنے بندوں میں سے جس کی طرف چاہتا ہے، بھیجتا ہے کہ ڈراؤ سوائے میرے کوئی معبود نہیں سو مجھ سے ڈرو +

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ پ۱۴ ع ۷

اُس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک پیدا کیا۔ ان کے شرکوں سے بلند ہے +

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ پ۱۴ ع ۷

آدمی کو نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ فوراً ہی صریح جھگڑالو ہو گیا +

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ پ۱۴ ع ۷

اور تمہارے لئے چارپائے پیدا کئے۔ ان میں تمہارے لئے جاڑے کے کپڑے اور کئی فائدے ہیں اور بعض کو ان میں سے کھا لیتے ہو +

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝

اور تمہارے لئے ان میں زینت ہے جب شام کو لاتے اور دن کو چرانے جاتے ہو +

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور وہ تمہارا بوجھ اُس بستی تک اُٹھا لیجاتے ہیں۔ جہاں تم بغیر جان توڑ مشقت کے

نہیں پہنچ سکتے تھے۔ بیشک تمہارا رب شفقت کرنیوالا مہربان ہے +

8 وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ○ پ۱۴ع ۷

اور اس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے تمہاری سواری اور زینت کے لئے پیدا کئے۔ اور اب پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے +

9 وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ○

اور سیدھی راہ جو ہے خدا پر پہنچتی ہے اور کوئی ٹیڑھی راہ ہے۔ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت کرتا +

10 هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ

وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا۔ اس سے پیتے ہو۔ اور اس سے درخت ہوتے ہیں جہاں تم جانور چراتے ہو +

11 يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○ پ۱۴ع ۸

اس سے تمہاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور۔ ہر قسم کے میوے اگاتا ہے۔ بیشک فکر کرنیوالوں کے لئے اس میں نشانی ہے +

12 وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○ پ۱۴ع ۸

اور تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو اس نے مسخر کیا۔ اور ستارے اس کے حکم کے تابع ہیں۔ بیشک اہل عقل کے لئے اس میں نشانیاں ہیں +

13 وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ

اور جو اس نے تمہارے لئے زمین میں مختلف رنگوں کی چیزیں پھیلائی ہیں۔ بیشک اس میں نصیحت پکڑنیوالوں کے لئے نشانی ہے +

14 وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ پ۱۴ع ۸

اور وہی ہے جس نے دریا کو قابو کیا تا کہ تم اس سے تازہ گوشت مچھلی کھاؤ۔ اور اُس میں سے زیور اموتی۔ مرجان) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تو دیکھتا ہے کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں اور تا کہ تم اس کے فضل سے بہ تجارت معیشت طلب کرو اور تا کہ تم شکر گزار رہو ❖

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۸

اور اُس نے زمین پر پہاڑوں کو اس لئے گاڑا کہ وہ تمہیں لیکر ہل نہ جائے۔ اور نہریں اور سڑکیں بنائیں تا کہ تم راہ پاؤ ❖

وَعَلٰمٰتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۸

اور علامات بنائیں اور وہ ستاروں سے راہ پاتے ہیں ❖

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۸

تو کیا خالق بغیر خالق کے برابر ہو جائیگا تم سوچتے نہیں ❖

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ پ ۱۴ ع ۸

اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرو تو انہیں گھیر نہ سکو گے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ❖

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۸

اور جو تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ جانتا ہے ❖

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۸

اور جن کو وہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کر سکتے۔ اور آپ پیدا ہوتے ہیں ❖

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۸

مُردہ ہیں جن میں جان نہیں اور انہیں معلوم نہیں کہ کب تک اُٹھائے جاوینگے ❖

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۹

تمہارا معبود ایک معبود ہے۔ سو جو آخرت کو نہیں مانتے۔ اُن کے دل انکاری ہیں اور وہ سرکش ہیں ❖

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۔ پ ع ۹

بلاشک ٹھیک ہے کہ خدا کو معلوم ہے جو چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں +

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۱۲

کیا اُنہوں نے نہ دیکھا کہ جو شے اللہ نے پیدا کی اُن کے سائے دہنے اور بائیں سے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے ڈھلتے ہیں اور وہ عاجزی کرتے ہیں +

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۱۲

اور جو آسمانوں میں ہے اور جو جاندار زمین میں ہے اور فرشتے اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور وہ تکبر نہیں کرتے +

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۱۲

اپنے اوپر سے اپنے رب کا خوف رکھتے ہیں اور جو حکم پاتے ہیں سو کرتے ہیں +

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ○ پ ۱۴ ع ۱۳

اور اللہ نے کہا ہے کہ دو معبود نہ ٹھیراؤ۔ وہ تو ایک ہی معبود ہے سو مجھ سے ہی ڈرو +

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ○

اور جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کا ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے سو کیا تم غیر خدا سے ڈرتے ہو +

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۱۳

اور جو نعمت تم پاس ہے سو اللہ کی طرف سے ہے پھر جب سختی تم پر آجاتی ہے تو تم اُس کی طرف چلاتے ہو +

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ○ پ ۱۴ ع ۱۳

پھر جب وہ تم سے دُور کر دیتا ہے تو تم میں سے فوراً ہی ایک فرقہ اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھیراتا ہے +

31
لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ○ پ۱۴ ع ۱۳

تاکہ ہمارے دیئے ہوئے پر ناشکری کریں۔ سو تم فائدہ اٹھا لو۔ آخر کو معلوم کرو گے ✦

32
وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ○ پ۱۴ ع ۱۴

اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے جلایا۔ اس میں ان کے لئے جو سنتے ہیں نشانی ہے ✦

33
وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ○ پ۱۴ ع ۱۵

اور البتہ تمہارے لئے چارپایوں میں عبرت ہے کہ اُن کے پیٹ میں ہے۔ اس سے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جو پینے والوں کو خوشگوار ہے ✦

34
وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○ پ۱۴ ع ۱۵

اور کھجوروں اور انگور کے پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق نکالتے ہو بیشک اہل عقل کے لئے اس میں نشانی ہے ✦

35
وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ○ پ۱۴ ع ۱۵

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور پھلوں کے ٹٹیوں میں گھر بنا ✦

36
ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○ ع

پھر ہر جنس کے میوے کھا۔ پھر اپنے رب کے مسخر راہوں میں چل۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز یعنی شہد رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لئے شفا ہے۔ بیشک فکر کرنیوالوں کے لئے اس میں نشان ہے ✦

37
وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ

بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝ پ ۱۴ ع ۱۵

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہیں موت دیتا ہے۔ کوئی تم میں سے ایسا ہے کہ نکمی عمر تک پہنچایا جاتا ہے۔ تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ جاننے والا قدرت والا ہے ✦

38

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ پ ۱۴ ع ۱۶

اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت دی۔ سو جنہیں فضیلت ملی ہے وہ اپنا رزق غلاموں کو نہیں دے دیتے کہ وہ سب یعنی مالک و غلام رزق میں برابر ہو جائیں پس کیا وہ اللہ کی نعمت کے منکر ہیں ✦

39

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝ پ ۱۴ ع ۱۶

اور اللہ نے تمہارے نفسوں میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں۔ اور تمہاری عورتوں میں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے۔ اور تمہیں ستھری چیزیں کھانے کو دیں۔ سو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں ✦

40

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ پ ۱۴ ع ۱۷

اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کو ہے۔ اور قیامت کا معاملہ پلک جھپکنے کی مانند ہے یا اس سے بھی قریب ہے۔ اللہ ہر شے پر قادر ہے ✦

41

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ پ ۱۴ ع ۱۷

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں سے نکالا۔ تم کچھ نہ جانتے تھے اور تمہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے۔ شاید تم شکر کرو ✦

42

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ پ ۱۴ ع ۱۷

کیا انہوں نے پرندوں کو آسمان کی فضا میں مسخر نہیں دیکھا۔ اُن کو اللہ ہی تھام رہا ہے۔ بیشک ایمان داروں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں ✦

63 وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ○ پ۱۴ ع ۱۷

اور اللہ نے تمہارے لئے گھر سکونت کی جگہ بنائے۔ اور چارپایوں کی کھال سے تمہارے لئے ڈیرے جو تمہیں تمہارے سفر کے دن اور تمہارے اقامت کے دن ہلکی معلوم ہوتے ہیں۔ اور اُن کی اُون اور اُن کے رووں اور بالوں سے کتنی چیزیں اور فوائد ایک وقت تک ہیں ✦

66 وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ○ پ۱۴ ع ۱۷

اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لئے سائے پیدا کئے۔ اور تمہارے لئے پہاڑوں میں غار بنائے۔ اور تمہارے لئے کُرتے بنا دیئے کہ تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے کُرتے بھی جو تمہیں لڑائی میں بچاتے ہیں (زرہ) یوں وہ اپنی نعمتیں تم پر پوری کرتا ہے تاکہ تم مسلمان ہو جاؤ ✦

65 وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ پ۱۴ ع ۱۹

اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا۔ لیکن وہ جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے۔ اور تمہارے کاموں کی تم سے پوچھ ہوگی ✦

سورۂ بنی اسرائیل میں سے ۹ آیتیں ہیں

1 وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَا اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ○ پ۱۵ ع ۲

اور ہم نے رات اور دن دو نشان مقرر کئے۔ پھر ہم نے رات کا نشان مٹایا۔ اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔ اور برسوں کا حساب اور شمار جانو۔ اور ہم نے ہر شے کا تفصیل بیان کیا +

2 وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ○ پ۱۵ ع ۲

اور ہر آدمی کا پرندہ ہم نے اس کی گردن میں چمٹا دیا ہے یعنی تقدیر۔ اور قیامت کے دن ہم اس کے لئے کتاب نکالینگے کہ وہ اسے کھلا پائیگا +

3 اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ○ پ۱۵ ع ۲

پڑھ اپنی کتاب آج تو خود ہی اپنا حساب لینے والا کافی ہے +

4 مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ○ پ۱۵ ع ۲

جو ہدایت پر آتا ہے اپنے ہی لئے آتا ہے۔ اور جو گمراہ ہوتا ہے اپنے ہی برے کو ہوتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائیگا۔ اور ہم عذاب نہیں کرتے جب تک کوئی رسول نہ بھیجیں +

5 قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ○ پ۱۵ ع ۵

تو کہ اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسے وہ کہتے ہیں تو وہ سب صاحب عرش کی طرف منازعت کی راہ نکالتے +

6 سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ○ پ۱۵ ع ۵

وہ پاک اور بالا تر ہے۔ اس سے جو وہ کہتے ہیں۔ بہت بلند ہے +

7 تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○ پ۱۵ ع ۵

ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور کوئی شے نہیں جو اس کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو۔ لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ وہ بردبار بخشنے والا ہے +

8 وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝ پ۱۵ ع ۷

اور ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی۔ اور انہیں خشکی اور دریا میں سواری بخشی۔ اور پاکیزہ رزق۔ اور اپنی خلقت میں سے بہتوں پر فضل ٹھیرایا ✦

9 وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ پ۱۵ ع ۱۱

اور کہہ اللہ قابل تعریف ہے جس نے کوئی بیٹا نہیں لیا۔ اور اُس کی سلطنت میں کوئی اس کا شریک نہیں اور ذلت سے بچانے کو اُس کا کوئی دوست نہیں۔ اور اُس کی پوری بڑائی کر ✦

سورۂ مریم میں سے ۳۔ آیتیں ہیں

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ پ۱۶ ع ۹

آسمانوں اور زمین میں کوئی نہیں ہے کہ رحمٰن کے پاس بندہ ہو کر نہ آئے ✦

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ پ۱۶ ع ۹

اُس نے انہیں گھیر لیا ہے اور اُن کا شمار کر رکھا ہے ✦

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝ پ۱۶ ع ۹

وہ سب قیامت کے دن اُس کے پاس اکیلے آئینگے ✦

سورہ طٰہٰ میں سے ۹۔ آیتیں ہیں

1 طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ پ۱۶ ع ۱۰

طٰہٰ، قرآن ہم نے تجھ پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ تُو مشقت کھینچے ✦

2 اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝

مگر جو ڈرے اس کے لئے نصیحت ہے ✦

3 تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝

یہ اُس کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ✦

6 اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○ پ۱۶ ع ۱۰

وہ رحمن ہے عرش پر قائم ہے ✣

5 لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ○ پ۱۶ ع ۱۰

جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی کے نیچے ہے، سب اُس کا ہے ✣

6 وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ○ پ۱۶ ع ۱۰

اور اگر تو پکار کر بولے تو وہ بھید اور اس سے زیادہ مخفی بات کو بھی جانتا ہے ✣

7 اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○ پ۱۶ ع ۱۰

اللہ وہ ہے کہ اُس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ اچھے نام اُس کے ہیں ✣

8 قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ○ پ۱۶ ع ۱۱

وہ بولا اے موسیٰ تم دونوں کا رب کون ہے ✣

9 قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْۤ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ○ پ۱۶ ع ۱۱

کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر شئے کو اُس کی مناسب صورت عطا فرمائی۔ پھر ہدایت فرمائی ✣

10 قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ○ پ۱۶ ع ۱۱

بولا پہلی اُمتوں کا کیا حال ہے ✣

11 قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ○ پ۱۶ ع ۱۱

کہا اُن کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں ہے۔ میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے ✣

12 اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ○ پ۱۶ ع ۱۱

وہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اُس میں تمہارے لئے سڑکیں چلائیں اور آسمان سے پانی اُتارا۔ سو اس سے ہم نے مختلف قسم کی نبات نکالی ✣

13 كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ○ پ۱۶ ع ۱۱

کھاؤ اور اپنے چار پائے چراؤ۔ اس میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں ✣

14 مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى ○ پ۱۶ ع ۱۲

زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا۔ اور اسی میں تمہیں پھر لیجائینگے۔ اور اسی میں سے دوسری بار تمہیں نکالینگے ✦

15 وَلَقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ○ پ۱۶ ع ۱۲

اور ہم نے فرعون کو اپنے کل معجزے دکھلائے سو اُس نے جھٹلایا اور نہ مانا ✦

16 يَوۡمَئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ‌ ۚ وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ○ پ۱۶ ع ۱۵

اس دن سب لوگ بغیر اس کے کہ اِدھر اُدھر دیکھیں پکارنے والے کے پیچھے ہونگے اور رحمٰن کے لئے آوازیں پست ہونگی۔ سو تو سوائے نرم آواز کے اور کچھ نہ سنیگا ✦

17 يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَرَضِىَ لَهٗ قَوۡلًا ○ پ۱۶ ع ۱۵

اُس دن شفاعت کام نہ آئیگی، مگر جسے رحمٰن نے اذن دیا اور اُس کی بات پسند آئی ✦

18 يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ○ پ۱۶ ع ۱۵

وہ جانتا ہے جو آدمیوں کے آگے اور پیچھے ہے اور آدمی خدا کو علم سے گھیر نہیں سکتے ✦

19 وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ‌ ؕ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ○ پ۱۶ ع ۱۵

اور زندہ ہمیشہ رہنے والے کے آگے منہ جھکے ہوئے ہونگے ✦ اور [illegible]

سورہ انبیا میں سے ۲۱ - آیتیں ہیں

1 وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ○ پ۱۷ ع ۲

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو اُن کے درمیان ہے بطور کھیل کے نہیں بنایا ✦

2 لَوۡ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نَّـتَّخِذَ لَهۡوًا لَّاتَّخَذۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّـاۤ ‌ۖ اِنۡ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ○ پ۱۷ ع ۲

اگر کھلونا بنایا چاہتے تو ہم اسے اپنے پاس بناتے۔ اگر ہمیں منظور ہوتا ✦

3 بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَـقِّ عَلَى الۡبَاطِلِ فَيَدۡمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ‌ ؕ وَلَـكُمُ الۡوَيۡلُ مِمَّا تَصِفُوۡنَ ○ پ۱۷ ع ۲

بلکہ ہم تو باطل کے اوپر حق پھینکتے ہیں۔ پھر وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے۔ پھر ناگاہ وہ فنا ہو جاتے ہیں۔ اور کم بختی تمہاری ان باتوں کے سبب جو بناتے ہو ✦

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ پ۱۷ ع۲ ۶

اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، خدا کا ہے۔ اور جو خدا کے پاس ہیں وہ نہ اُس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں +

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝ پ۱۷ ع۲ ۵

رات اور دن تسبیح کرتے ہیں اور کاہلی نہیں کرتے +

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝ پ۱۷ ع۲ ۶

کیا اُنھوں نے زمین کی چیزوں میں سے معبود بنائے ہیں کہ وہ انہیں کھڑا کرینگے +

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ پ۱۷ ع۲ ۷

اگر زمین آسمانوں میں اللہ کے سوا کئی معبود ہوتے۔ تو زمین آسمان تباہ ہو جاتے سو اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے۔ جو وہ بیان کرتے ہیں +

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ۝ پ۱۷ ع۲ 8

جو وہ کرتا ہے پوچھا نہیں جاتا۔ اور یہ لوگ پوچھے جائینگے +

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ پ۱۷ ع۲ 9

کیا انہوں نے اس کے سوائے اور معبود مقرر کئے ہیں تو کہ اپنی دلیل لاؤ۔ یہ بیان میرے ساتھیوں کا ہے۔ اور ان کا بھی جو مجھ سے پہلے تھے۔ بلکہ اکثر لوگ حق نہیں جانتے اور ٹلاتے ہیں +

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ پ۱۷ ع۲ ۱۰

اور جو کوئی رسول ہم نے تجھ سے پہلے بھیجا ہے۔ اُس کی طرف ہم نے یہی وحی کی ہے کہ میرے سوائے کوئی معبود نہیں ہے سو مجھے پوجو +

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝ پ۱۷ ع۲ ۱۱

اور وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن اولاد رکھتا ہے۔ وہ اس تہمت سے پاک ہے۔ بلکہ وہ

عزت دار بندے ✤

۱۲ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝ پ۱۷ ع ۲

اس سے بڑھکر نہیں بولتے۔ اور اس کے حکم سے کام کرتے ہیں ✤

۱۳ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ پ۱۷ ع ۲

وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے۔ اور وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اس کے لئے جس کے لئے اللہ راضی ہو۔ اور وہ خود اللہ کے خوف سے کانپتے ہیں ✤

۱۴ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْۤ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ پ۱۷ ع ۲

اور جو کوئی ان میں کہے کہ اللہ کے سوائے میں معبود ہوں سو ایسے کو ہم دوزخ کی سزا دینگے۔ اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیا کرتے ہیں ✤

۱۵ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ پ۱۷ ع ۳

کیا ان کافروں نے نہ دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے انہیں جدا کیا۔ اور ہر شے کو ہم نے پانی سے زندہ کیا۔ پھر کیا وہ نہیں مانتے ✤

۱۶ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ پ۱۷ ع ۳

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ زمین آدمیوں کو لیکر ہل نہ جائے اور اس میں کشادہ سڑکیں بنائیں کہ وہ راہ پائیں ✤

۱۷ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ پ۱۷ ع ۳

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اور وہ اس کی نشانیوں کو دھیان میں نہیں لاتے ✤

۱۸ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ پ۱۷ ع ۳

اور اسی نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنایا۔ یہ سب آسمان میں تیرتے ہیں ✤

۱۹ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝ پ۱۷ ع ۳

اور اے محمد تجھ سے پہلے ہم نے کسی بشر کو ہمیشہ جینا عطا نہیں کیا۔ پس اگر تو مر گیا۔ تو کیا وہ ہمیشہ جئیں گے ✦

کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۗ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝

ہر نفس موت کو چکھنے والا ہے۔ اور ہم تمہیں بھلائی اور برائی میں امتحان کے طور پر آزماتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف آؤ گے ✦

سورہ حج میں سے ۱۶ آیات ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۗ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۗ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ پ۱۷ ع۸

اے لوگو! اگر جی اٹھنے کے بارہ میں تمہیں شک ہے۔ تو ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے۔ پھر نطفہ سے پھر پھٹکی سے پھر مصورہ و غیر مصورہ بوٹی سے تاکہ ہم تمہارے لئے بیان کریں اور رحموں میں جو ہم چاہیں ایک مقررہ وقت ٹھیرا رکھتے ہیں۔ پھر ہم تمہیں بچہ نکالتے ہیں۔ پھر ہم تمہیں پالتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کے زور کو پہنچو۔ اور بعض تم میں سے وہ ہیں جو مر جاتے ہیں۔ اور کوئی تم میں وہ ہے جو ناکارہ عمر تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے! اور تو زمین کو [illegible] دیکھتا ہے پھر پانی نازل کرتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے۔ اور قسم قسم کی نفیس چیزیں اگاتی ہے ✦

2 ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ پ۱۷ ع۸

یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے۔ اور وہ مردوں کو جلاتا ہے۔ اور وہ ہر شے پر قادر ہے ✦

3 وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ پ۱۷ ع۸

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ خدا انہیں جو قبروں میں ہیں اٹھائیگا ✦

۴ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسْجُدُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَکَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَکَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْہِ الْعَذَابُ وَمَنْ یُّھِنِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ مُّکْرِمٍ اِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۝ پ۱۷ ع۹

کیا تو نے نہ دیکھا کہ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے۔ اور آدمیوں میں سے بہت لوگ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت ہیں جن پر عذاب قائم ہو گیا۔ اور جسے اللہ ذلیل کرے اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔ اللہ جو چاہے سو کرے ✤

۵ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَیُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَاَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ۝ پ۱۷ ع۱۵

یہ مدد اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اللہ سنتا دیکھتا ہے ✤

۶ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ھُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ ۝ پ۱۷ ع۱۵

یہ اس لئے ہے کہ اللہ وہی حق ہے اور اس کے سوائے جسے وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہے۔ اور اللہ بلند مرتبہ بڑا ہے ✤

۷ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّۃً اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۝ پ۱۷ ع۱۵

کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا پھر زمین سبز ہو گئی۔ بیشک اللہ باریک بین خبردار ہے ✤

۸ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ پ۱۷ ع۱۵

جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ اور اللہ وہی بے پروا قابل تعریف ہے ✤

۹ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ وَیُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

کیا تو نے نہ دیکھا جو کچھ زمین میں ہے، خدا نے سب تمہارے تابع کر دیا ہے۔ اور

کشتیاں بھی کہ اُس کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے کہ بغیر اُس کے حکم کے گر نہیں سکتا۔ بیشک اللہ لوگوں پر بڑا شفیق مہربان ہے ✦

۱۵ وَهُوَ الَّذِيٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝ پ۱۷ ع۱۸

اور وُہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر تمہیں مار یگا۔ پھر تمہیں جلائیگا۔ بیشک آدمی ناشکر ہے ✦

۱۱ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ پ۱۷ ع۱۶

کیا تو نہیں جانتا کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ کو معلوم ہے۔ یہ کتاب میں لکھا ہے یہ اللہ پر آسان ہے ✦

۱۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝ پ۱۷ ع۱۶

لوگو! ایک کہاوت کہی گئی ہے؛ سو تم اسے سنو! جنہیں تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو۔ وہ ہرگز ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ اگرچہ وہ سب کے سب اس کے لئے جمع ہوں۔ اگر مکھی ان سے کچھ چھین لیجائے تو اُسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ عاجز ہے عابد و معبود ✦

۱۳ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ پ۱۷ ع۱۶

اللہ کی جیسی قدر چاہیئے تھی انہوں نے ویسی اس کی قدر نہ جانی۔ بیشک اللہ زورآور زبردست ہے ✦

۱۴ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۝ پ۱۷ ع۱۶

اللہ فرشتوں اور آدمیوں میں سے رسول چن لیتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے ✦

۱۵ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ پ۱۷ ع۱۶

جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے وہ جانتا ہے۔ اور اللہ کی طرف سب معاملے جاتے ہیں ✦

سورۂ مومنون میں سے ۲۹ آیات ہیں

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ۝ پ۱۸ ع ۱

اور ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا ✤

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ۝ پ۱۸ ع ۱

پھر ہم نے اسے قرارگاہ استوار میں نطفہ بنایا ✤

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ۝ پ۱۸ ع ۱

پھر نطفہ کو لہو کی پھٹکی بنایا۔ پھر پھٹکی کو بوٹی بنایا۔ پھر ہم نے بوٹی کو ہڈیاں بنایا۔ پھر ہڈیوں کو گوشت پہنایا۔ پھر ہم اسے ایک دوسری صورت میں لائے۔ سو بڑی برکت والا ہے اللہ جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے ✤

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَیِّتُوْنَ ۝ پ۱۸ ع ۱

پھر تم اس کے بعد مرو گے ✤

ثُمَّ اِنَّكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝ پ۱۸ ع ۱

پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے ✤

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِیْنَ ۝ پ۱۸ ع ۱

اور ہم نے تمہارے اوپر سات راہیں بنائیں یعنی سات آسمان۔ اور ہم خلقت سے غافل نہیں ✤

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝ پ۱۸ ع ۱

اور ہم نے اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اس کو زمین پر ٹھیرایا۔ اور ہم اس پانی کے دُور کرنے پر قادر ہیں ✤

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِیْهَا فَوَاكِهُ كَثِیْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ پ۱۸ ع ۱

اور پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لئے کھجور اور انگوروں کے باغ پیدا کئے ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں۔ اور ان میں سے تم کھاتے ہو ✦

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ○

اور وہ درخت پیدا کیا جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے کہ کھانے والوں کے لئے روغن اور سالن لئے ہوتا ہے ✦

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ○ پ۱۸ ع ۱

اور چوپایوں میں تمہارے لئے عبرت ہے کہ اُن کے پیٹوں میں سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں۔ اور ان میں تمہارے لئے بہت سے نفع ہیں اور بعض کو تم کھاتے ہو ✦

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ○ پ۱۸ ع ۱

اور اُن پر اور کشتیوں میں لدے پھرتے ہو ✦

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ○ پ۱۸ ع ۵

اور اُسی نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے۔ تم بہت کم شکرگذار ہو

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○ پ۱۸ ع ۵

اور اُسی نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اُسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے ✦

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ پ۱۸ ع ۵

اور وہی ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ اور اسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا سو کیا تم عقل نہیں رکھتے ✦

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ○ پ۱۸ ع ۵

کوئی نہیں یہ وہی بات کہتے ہیں جو پہلے لوگ کہ گئے ✦

قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ○

کہتے ہیں کہ جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائینگے تو کیا ہم پھر اُٹھائے جائینگے ✦

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

الْاَوَّلِیْنَ ○ پ۱۸ ع ۵

یہی وعدہ ہم سے کیا جاتا ہے اور یہی ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے کیا گیا تھا۔ یہ تو اگلوں کی کہانیاں ہیں +

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ پ۱۸ ع ۵

تو کہہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے اُسی کا ہے۔ بتاؤ اگر جانتے ہو +

سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ پ۱۸ ع ۵

کہینگے اللہ کا ہے۔ تو کہہ تو پھر تم نصیحت پذیر نہیں ہوتے +

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ پ۱۸ ع ۵

تو پوچھ سات آسمانوں اور عرش عظیم کا رب کون ہے +

سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ پ۱۸ ع ۵

وہ کہینگے اللہ۔ تو کہہ پھر تم ڈرتے نہیں +

قُلْ مَنْۢ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ پ۱۸ ع ۵

تو پوچھ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کی حکومت ہے اور وہ بچاتا ہے اور اُس سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ اگر جانتے ہو بتاؤ +

سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ○ پ۱۸ ع ۵

وہ کہینگے اللہ۔ تو کہہ پھر تم پر کہاں سے جادو پڑ جاتا ہے +

بَلْ اَتَیْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ پ۱۸ ع ۵

کوئی نہیں بلکہ ہم نے انہیں حق بات پہنچا دی ہے اور وہ بیشک جھوٹے ہیں +

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ پ۱۸ ع ۵

خدا نے کوئی بیٹا نہیں لیا اور نہ اس کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ اگر یوں ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوق علیحدہ لے بیٹھتا۔ اور ہر ایک ایک پر چڑھائی کرتا۔ اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو بناتے ہیں +

عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ پ۱۸ ع ۶

۲۶

وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے سو وہ بہت بلند ہے اس سے جس کو وہ شریک کرتے ہیں ۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ پ ۱۸ ع ۶

سو کیا تم نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں بیفائدہ پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف پھر نہ آؤ گے ۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ۝ پ ۱۸ ع ۶

سو خدا سچا بادشاہ بہت بلند ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ وہ عرش کریم کا مالک ہے ۔

وَ مَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ پ ۱۸ ع ۶

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ دوسرے معبود پکارے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے ۔ بیشک کافروں کا بھلا نہ ہوگا ۔

وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ پ ۱۸ ع ۶

اور (اے پیغمبر) تم دعا کرو کہ اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر (رحم کرنیوالا) ہے ۔

سورۂ نور میں سے ۹ - آیات ہیں

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ پ ۱۸ ع ۱۱

اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے ۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے طاق میں چراغ ہو وہ چراغ شیشہ میں ہو شیشہ گویا چمکتا تارہ ہے ۔ وہ چراغ اس مبارک درخت زیتون سے جلایا جائے ۔ جو نہ شرقی ہے نہ غربی ۔ قریب ہے کہ اس کا تیل روشنی دے اگرچہ اسے آگ نہ

۳۰

بھی چھوے۔ نور روشنی پر روشنی ہے۔ جسے چاہے اللہ اپنے نور کی راہ بتاوے۔ اور اللہ آدمیوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے +

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۝ پ ۱۸ ع ۱۱

وہ چراغ اُن گھروں میں ہے۔ جن کے بلند کرنے کا حکم خدا نے دیا ہے۔ اور یہ کہ اُن میں اس کا (اللہ کا) نام لیا جاوے۔ خدا کی ان گھروں میں صبح و شام تسبیح کرتے ہیں +

رِجَالٌ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ص پ ۱۸ ع ۱۱

وہ لوگ جنہیں تجارت اور بیع اللہ کے ذکر اور نماز کے قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی +

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِیْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ۝ پ ۱۸ ع ۱۲

کیا تو نے نہ دیکھا کہ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اور اُڑتے جانور پر کھولے ہوئے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔ سب کی تسبیح اور نماز اللہ جانتا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے۔ جو وہ کرتے ہیں +

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ۝ پ ۱۸ ع ۱۲

اور آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے اور اُس کی طرف پھر جانا ہے +

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ ثُمَّ یَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ ؕ یَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝ پ ۱۸ ع ۱۲

کیا تو نے نہ دیکھا بادل ہانک لاتا ہے۔ پھر اُنہیں اکٹھے کرتا ہے پھر اُنہیں تہ بتہ کرتا ہے۔ پھر تو دیکھتا ہے کہ ان بادلوں کے درمیان سے مینہ نکلتا ہے۔ اور وہ آسمان سے اُن پہاڑوں سے جو آسمان میں ہیں اولے اُتارتا ہے۔ پھر وہ اولے جس پر چاہتا ہے ڈالتا ہے۔ جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ قریب ہو کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھیں لیجائے +

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ پ۱۸ ع۱۲

اور اللہ رات اور دن کو پھراتا رہتا ہے۔ اس میں آنکھ والوں کیلئے عبرت ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ پ۱۸ ع۱۲

اور اللہ نے ہر جانور پانی سے پیدا کیا۔ سو ان میں سے بعض اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں۔ اور بعض دو پیروں پر چلتے ہیں۔ اور بعض چار پیروں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہے پیدا کرے بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ پ۱۸ ع۱۵

خبردار رہو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔ وہ جانتا ہے۔ جس حال میں تم ہو۔ اور جس دن اس کی طرف پھر جائینگے۔ تو وہ ان کے اعمال سے انہیں مطلع کریگا۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

سورۂ فرقان میں سے پانچ آیات ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَۨا ۝ پ۱۸

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا کہ اہل جہان کے لئے ڈرانیوالا ہو۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝ پ۱۸ ع۱۶

وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اس نے کوئی فرزند نہیں رکھا۔ اور سلطنت میں کوئی اس کا شریک نہیں اور اس نے ہر شے کو پیدا کیا۔ پھر اس کا ٹھیک اندازہ ٹھیرا دیا۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ پ۱۹ ع۳

کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اُس نے کیونکر سایہ کو پھیلایا ہے۔ اور اگر چاہتا تو اُسے ٹھیرا رکھتا۔ پھر ہم نے سُورج کو اس کا باعث قرار دیا +

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ○ پ ۱۹ ع ۳

پھر ہم نے اس کو سمیٹ کر اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیا +

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ○ پ ۱۹ ع ۳

اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو منتشر ہونیکا وقت مقرر کیا +

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ○ پ ۱۹ ع ۳

اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری دینے کے لئے ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اُتارا +

لِّنُحْيِۦ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ○ پ ۱۹ ع ۳

تاکہ ہم اس سے مردہ شہر کو زندہ کریں۔ اور اپنی مخلوقات میں سے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو اسے پلائیں +

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ○ پ ۱۹ ع ۳

اور وہی ہے جس نے دو دریا ملا دئے یعنی بحر فارس و بحر روم۔ یہ شیریں پیاس بجھانیوالا ہے۔ اور یہ کھاری کڑوا ہے۔ اور ان کے درمیان آڑ اور مضبوط بند رکھ دیا ہے

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاۗءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ○ پ ۱۹ ع ۳

اور وہی ہے جس نے پانی یعنی نطفہ سے آدمی بنایا۔ پھر اس کے لئے نسب اور دامادی کا رشتہ بنایا۔ اور تیرا رب قادر ہے +

وَتَوَكَّلْ عَلَي الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۱۷ پ ۱۹ ع ۳

اور تو اس زندہ پر جو نہیں مرتا بھروسہ کر۔ اور تو اس کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کر۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے ❖

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِیْرًا ○ پ ۱۹ ع ۴

جس نے آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے۔ چھ دن میں بنایا۔ پھر تخت پر قائم ہو گیا۔ وہ رحمٰن ہے۔ سو اس کا حال تو کسی خبردار سے پوچھ ❖

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ○ پ ۱۹ ع ۴

اور جب اہل مکّہ سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو۔ تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہوتا ہے کیا ہم اُسے سجدہ کریں۔ جس کے لئے تو حکم دیتا ہے۔ اور اُن کی نفرت بڑھتی ہے ❖

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ○ پ ۱۹ ع ۴

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں بُرج بنائے اس میں چراغ یعنی سورج اور روشن چاند رکھا ❖

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ○ ۱۹ پ ع ۴

اور وہی ہے جس نے اُس کے لئے جو دھیان کرنا یا شکر گذار ہونا چاہتا ہے۔ رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین مقرر کیا ❖

سورہ شعراء میں سے ۱۲۔آیات ہیں

الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ○ پ ۱۹ ع ۹

جس نے مجھے پیدا کیا سو وہی مجھے راہ بتاتا ہے ❖

وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ○ پ ۱۹ ع ۹

اور وہ مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے ❖

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ○ پ ۱۹ ع ۹

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے اچھا کرتا ہے ✤

وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ○ پ۱۹ ع ۹

اور وہ مجھے مارےگا پھر مجھے جلائیگا ✤

وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ○ پ۱۹ ع ۹

اور وہ جس سے مجھے توقع ہے کہ انصاف کے دن میرے گناہ بخشے ✤

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ پ۱۹ ع ۹

اے رب مجھے حکم دے اور نیکوں میں ملا ✤

وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ پ۱۹ ع ۹

اور پچھلوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ ✤

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ○ پ۱۹ ع ۹

اور مجھے نعمت کے باغ کے وارثوں میں شامل کر ✤

وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ○ پ۱۹ ع ۹

اور میرے باپ کو بخش دے وہ گمراہ تھا ✤

وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ○ پ۱۹ ع ۹

اور جس دن مردے اٹھائے جائیں مجھے رسوا نہ کر ✤

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ پ۱۹ ع ۹

جس دن نہ مال کام آئیگا نہ بیٹے ✤

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ○ پ۱۹ ع ۹

مگر اللہ کے پاس جو بے عیب دل لیکر آئیگا ✤

سورۂ نمل میں سے ۱۴- آیات ہیں

اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ○ پ۱۹ ع ۱۷

اللہ کو کیوں نہ سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی چھپی چیز نکالتا ہے۔ اور جو تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ اُسے جانتا ہے ✤

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ پ۱۹ ع۱۷

اللہ وہ ہے کہ اُس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ وہی عرش عظیم کا رب ہے +

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ ۝ پ۲۰ ع۱

بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا۔ اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اس سے رونق دار باغ اُگائے۔ تمہاری طاقت نہ تھی کہ تم ان باغوں کے درخت اُگا لیتے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے۔ کوئی نہیں۔ بلکہ وہ لوگ ٹیڑھے چلتے ہیں +

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَجَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ پ۲۰ ع۱

بھلا کس نے زمین کو ٹھیرنے کی جگہ بنایا اور اُس کے درمیان نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ پیدا کئے۔ اور دو سمندروں کے درمیان پردہ رکھا گیا۔ اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے کوئی نہیں۔ بلکہ ان میں بہتوں کو سمجھ نہیں +

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ پ۲۰ ع۱

بھلا کون بیقرار کی دُعا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس کو پکارتا ہے۔ اور کون بُرائی کو دفع کرتا ہے۔ اور کون ہے جو تم کو اگلوں کا خلیفہ زمین پر بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ تم بہت کم فکر کرتے ہو +

اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ پ۲۰ ع۱

بھلا کون جنگل اور دریا کی تاریکیوں میں تمہیں راہ بتاتا ہے۔ اور کون اپنی رحمت کے آگے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ اللہ ان کے شرک سے بہت بلند ہے +

اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَمَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ پ ۲۰ ع ۱

بھلا کون نئے سرے سے پیدا کرتا پھر اسے دوہرانا ہے اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ تو کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو ✦

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ○ پ ۲۰ ع ۱

تو کہ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے۔ ان میں سے اللہ کے سوائے غیب کی بات کون جانتا ہے۔ اور وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ کس وقت اٹھائے جائینگے ✦

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ○ پ ۲۰ ع ۲

اور بیشک تیرا رب لوگوں پر فضل رکھتا ہے۔ لیکن ان میں سے بہت لوگ ناشکر ہیں ✦

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ○ پ ۲۰ ع ۲

اور تیرا رب جانتا ہے جو اُن کے سینوں میں چھپا ہُوا ہے۔ اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ✦

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○ پ ۲۰ ع ۲

اور آسمانوں اور زمین میں کوئی چھپی ہوئی شے نہیں جو کھلی کتاب میں لکھی ہو ✦

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ○ پ ۲۰ ع ۲

تیرا رب اپنے حکم سے اُن کے درمیان فیصلہ کریگا۔ اور وہ غالب جاننے والا ہے ✦

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ○ پ ۲۰ ع ۲

پس تو اللہ پر بھروسہ کر۔ کیونکہ تو ظاہر حق پر ہے ✦

سورہ قصص میں سے ۷۔ آیات ہیں

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ پ ۲۰ ع ۱۰

اور تیرا رب جو چاہے پیدا کرے اور پسند کرے۔ ان کا اختیار نہیں ہے۔ اللہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے بلند ✦

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ ○ پ۲۰ ع ۱۰

اور وہی اللہ ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اُس کی تعریف ہے۔ اور اسی کا حکم ہے۔ اور اُسی کی طرف تم پھر جاؤ گے +

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ○ پ۲۰ ع ۱۰

تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر رات رکھے۔ تو اللہ کے سوا وہ کونسا معبود ہے کہ تم کو روشنی میں لائے۔ پھر کیا تم سنتے نہیں +

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○ پ۲۰ ع ۱۰

تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر دن رکھے۔ تو اللہ کے سوائے اور کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام پاؤ۔ پھر کیا تم دیکھتے نہیں +

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ پ۲۰ ع ۱۰

اور اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو پیدا کیا تا کہ تم اس میں آرام پاؤ۔ اور اُس کے فضل سے روزی تلاش کرو۔ شاید کہ تم شکر کرو +

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ پ۲۰ ع ۱۲

اور تو اللہ کے سوائے دوسرے معبود کو نہ پکار۔ اُس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ اُس کی ذات کے سوائے ہر شے فانی ہے۔ اسی کا حکم ہے۔ اور اسی کی طرف تم پھر لوٹائے جاؤ گے +

سُورۂ عنکبوت میں سے ۹ - آیات ہیں

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ پ۲۰ ع ۱۲

کیا نہیں دیکھتے کہ اللہ کس طرح مخلوق کو اول بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اُسے دوہرائیگا بیشک یہ اللہ پر آسان ہے +

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ

الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ پ۲۰ ع ۱۴

تو کہ زمین میں سیر کرو۔ پھر دیکھو کیونکر اللہ نے پیدائش کو شروع کیا۔ پھر اللہ پچھلا اٹھان اٹھائیگا۔ بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے +

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝ پ۲۰ ع ۱۴

وہ جسے چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور تم اُسی کی طرف پھر جاؤ گے +

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ پ۲۰ ع ۱۴

اور تم زمین میں اور آسمان میں اللہ کو عاجز نہ کرسکو گے۔ اور سوائے اللہ کے تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں +

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ڰ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ڮ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ پ۲۱ ع ۲

اور بہت جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ انہیں اور تمہیں رزق دیتا ہے۔ اور وہی سنتا اور جانتا ہے +

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ پ۲۱ ع ۲

اگر تو ان اہل مکہ سے پوچھے کہ کس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ تو کہینگے کہ اللہ نے۔ پھر کہاں الٹ جاتے ہیں +

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ پ۲۱ ع ۲

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ بیشک اللہ ہر شے سے خبردار ہے +

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ پ۲۱ ع ۲

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمان سے پانی اُتارا ہے۔ پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا۔ تو کہینگے اللہ نے۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے +

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۳

اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور آخرت کا گھر جو ہے وہی زندگی ہے اگر وہ جانیں ۔

سورۃ الروم میں سے ۱۹-آیات ہیں

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۵

پس پاکی ہے اللہ کو جب تم صبح کرو اور جب تم شام کرو ۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۵

اور آسمانوں اور زمین میں اُس کے لئے تعریف ہے۔ اور تیسرے پہر اور جب تم دوپہر کرتے ہو

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۵

وہ مردہ میں سے زندہ اور زندہ میں سے مردہ نکالتا ہے۔ اور زمین کو اُس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے ۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۶

اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں تاکہ تم اُن کے پاس آرام حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان مہر اور محبت کی۔ بیشک اس میں دھیان کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۶

اُس کی نشانیوں میں سے آسمان اور زمین کی پیدائش ہے۔ اور تمہاری بولیوں اور رنگوں کا اختلاف ہے۔ بیشک اس میں جہان والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۶

اور اُس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن کا سونا۔ اور تمہارا اُس کے فضل یعنی روزی کو طلب کرنا ہے۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے جو سُنتے ہیں نشانیاں ہیں ✦

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۶

اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور لالچ دلانے کے لئے بجلی دکھلاتا ہے۔ اور آسمان سے پانی اُتارتا ہے۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں ✦

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۶

اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قایم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں زمین سے ایک بار پکاریگا، تو تم فوراً ہی نکل آؤ گے ✦

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۶

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ سب اُس کے حکم کے تابع ہیں ✦

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ پ ۲۱ ع ۶

اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوہرائیگا۔ اور وہ اس پر آسان ہے اور آسمان اور زمین میں اس کی مثال سب سے بلند ہے۔ اور وہی غالب حکمت والا ہے ✦

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۶

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر تمہیں ماریگا پھر تمہیں جلائیگا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے کہ ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور وہ جو شرک کرتے ہیں اُس سے بالاتر ہے ✦

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ پ ۲۱ ع ۸

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ تاکہ اپنی رحمت

میں سے کچھ نہیں لکھا ہے۔ اور تاکہ اُس کے حکم سے کشتیاں جاری ہوں اور تاکہ اُس کا فضل یعنی روزی تلاش کرو۔ اور شاید تم شکر گذار بنو ❖

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ○ پ۲۱ ع ۸

اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے۔ پھر وہ ہوائیں بادل اُٹھاتی ہیں۔ پھر خدا اُس کو جیسے چاہے آسمان میں پھیلاتا ہے۔ اور تہ بتہ رکھتا ہے۔ پھر تو دیکھتا ہے کہ اس کے درمیان سے مینہ نکلتا ہے۔ پھر اس کو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے پہنچاتا ہے تو فوراً وہ خوش ہو جاتے ہیں ❖

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ○ پ۲۱ ع ۸

اگرچہ وہ اس وقت سے پہلے اس سے بیشتر کہ وہ اُن پر نازل ہونا اُمید تھے ❖

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ پ۲۱ ع ۸

سو اللہ کی رحمت کے آثار دیکھ کہ زمین کو اس کے مرے پیچھے کیونکر زندہ کیا ہے بیشک وہ مردے کو جلائیگا۔ اور وہ ہر شے پر قادر ہے ❖

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ○ پ۲۱ ع ۸

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی پھر قوت کے بعد کمزوری، بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہی علم قدرت والا ہے ❖

سورہ لقمان میں سے ۸ آیات ہیں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ○ پ۲۱ ع ۱۰

اسی نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا کہ تم اُس کو دیکھ رہے ہو۔ اور زمین میں پہاڑ ڈالدئیے کہ وہ زمین تمہیں لیکر جھک نہ جائے۔ اور ہر طرح کے جانور اس میں پھیلائے

اور آسمان سے ہم نے پانی اُتارا۔ اور پھر ہم نے اس میں ہر قسم کے نفیس جوڑے اُگائے ✦

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ پ۲۱ ع ۱۲

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو اللہ نے تمہارا مسخر کیا ہے۔ اور اس نے اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کی ہیں۔ اور آدمیوں میں سے کوئی ہے کہ بغیر علم اور ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے خدا کے بارہ میں کچھ جھگڑتا ہے ✦

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ پ۲۱ ع ۱۲

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کا ہے۔ بیشک اللہ ہے بے پرواہ قابل تعریف ہے ✦

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ پ۲۱ ع ۱۲

اور زمین میں جتنے درخت ہیں اگر سب قلم بن جائیں۔ اور سمندر اُس کی سیاہی۔ اس کے بعد سات سمندر اور اس کی مدد کریں۔ تو بھی اللہ کی باتیں تمام نہ ہونگی۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ✦

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ پ۲۱ ع ۱۲

تمہارا پیدا کرنا اور مرے پیچھے تمہارا جلا اُٹھانا ایسا ہی ہے جیسا کہ ایک نفس کا پیدا کرنا اور جلا اُٹھانا۔ بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے ✦

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ پ۲۱ ع ۱۲

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ دن میں رات اور رات میں دن داخل کرتا ہے۔ اور اُس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا ہے۔ اور ہر ایک ایک وقت معین تک چلتا ہے۔ اور یہ کہ جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ کو خبر ہے ✦

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ پ۲۱ ع ۱۲

یہ اس لئے ہے کہ اللہ جو ہے وہی حق ہے۔ جنہیں وہ اس کے سوائے پکارتے ہیں، باطل ہیں۔ اور اللہ جو ہے وہی سب سے برتر بالا ہے ❖

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ پ۲۱ ع ۱۳

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ سمندر میں کشتیاں خدا کے فضل سے چلتی ہیں کہ وہ تمہیں کچھ اپنی قدرتیں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر ایک صبر کرنے والے شکر گذار کے لئے نشانیاں ہیں ❖

سورۂ سجدہ میں ۷۔ آیات ہیں

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ پ۲۱ ع ۱۴

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور اُن چیزوں کو جو ان کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر تخت پر قرار پکڑا۔ اُس کے سوائے تمہارے لئے کوئی دوست اور شفیع نہیں ہے۔ پھر کیا تم نصیحت پذیر نہیں ہوتے ❖

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ پ۲۱ ع ۱۴

آسمان سے زمین تک کا انتظام وہ کرتا ہے۔ پھر وہ کام ایک دن میں جس کی مقدار تمہارے حساب سے ہزار برس کی ہے اُس کی طرف چڑھ جاتا ہے ❖

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ پ۲۱ ع ۱۴

یہی چھپے اور کھلے کا جاننے والا غالب مہربان ہے ❖

الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۝ پ۲۱ ع ۱۴

جس نے جو شے بنائی خوب بنائی اور انسان کی پیدائش گارے سے شروع کی ❖

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۝ پ۲۱ ع ۱۴

پھر اُس کی نسل بے قدر پانی کے خلاصے سے بنائی ❖

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ پ۲۱ ع ۱۴

پھر اُسے درست کیا اور اُس میں اپنی رُوح پھونکی۔ تمہارے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے۔ تم تھوڑا شکر کرتے ہو +

اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ○ پ۲۱ ع۱۶

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے۔ پھر اس سے زراعت نکالتے ہیں۔ اس سے وہ اور اُن کے چوپائے کھاتے ہیں۔ پھر کیا وہ دیکھتے نہیں؟

سورہ سبا میں سے ۵۔ آیات ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ○ پ۲۲ ع۷

سب تعریف اللہ کے لئے ہے کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ اور اُسی کی تعریف ہے آخرت میں اور وہ حکمت والا خبردار ہے +

یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ○ پ۲۲ ع۷

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور وہی مہربان بخشنے والا ہے +

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَیْبِ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○ پ۲۲ ع۷

اور کافروں نے کہا ہم پر وہ گھڑی نہ آئیگی۔ تو کہ کیوں نہیں۔ مجھے اپنے رب کی قسم وہ ضرور تم پر آئیگی۔ اُس رب کی جو چھپی باتوں کو جانتا ہے۔ اس سے ایک ذرہ بھر بھی پوشیدہ نہیں۔ نہ آسمانوں اور نہ زمین میں اور نہ ذرّے سے چھوٹی اور نہ ذرّے سے بڑی کوئی شے ایسی ہے جو کتاب مبین میں نہ ہو +

اَفَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّكُلِّ

عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ پ۲۲ ع ۸

سو کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی طرف جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہیں، نظر نہیں کی کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھسا دیں یا ان پر آسمان کا ایک ٹکڑا گرا دیں بیشک اس میں ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کے لئے نشانی ہے ۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ پ۲۲ ع ۱۰

تو کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کرے اور جس کے لئے چاہے تنگ کرے۔ لیکن اکثر لوگ ناسمجھ ہیں ۔

سورۃ فاطر میں سے ۱۴۔ آیات ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ پ۲۲ ع

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ اس نے فرشتوں کو رسول بنایا جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ پیدائش میں جو وہ چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے ۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ پ۲۲ ع ۱۳

جو رحمت اللہ لوگوں کے لئے کھولے تو کوئی اس رحمت کا روکنے والا نہیں۔ اور جو بند کرے تو اس کے بعد کوئی اس کا کھولنے والا نہیں۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ پ۲۲ ع ۱۳

لوگو! اللہ کی جو نعمت تم پر ہے یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوائے کوئی اور خالق ہے کہ آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر کہاں الٹے جاتے ہو ۔

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ○ پ۲۲ ع ۱۴

اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے۔ پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں۔ پھر ہم اُس بادل کو مُردہ شہر کی طرف ہانک لیجاتے ہیں۔ پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے جلاتے ہیں۔ اسی طرح مُردوں کا جی اُٹھنا ہے ٭

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ○ پ۲۲ ع ۱۴

جو کوئی عزت کا طالب ہے تو ساری عزت اللہ کے لئے ہے۔ اُسی کی طرف پاکیزہ کلام چڑھتا ہے۔ اور نیک عمل کو اللہ اُٹھا لیتا ہے۔ اور جو لوگ برائیوں کی فکر میں رہتے ہیں، اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور اُن کا مکر وہی ہلاک ہوگا ٭

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ پ۲۲ ع ۱۴

اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے۔ پھر تمہیں جوڑے جوڑے بنایا۔ اور ممکن نہیں کہ کسی عورت کو پیٹ رہے یا وہ بچہ جنے اور خدا کو خبر نہ ہو۔ اور جو کوئی دراز عمر شخص عمر پاتا ہے اور جو کچھ کسی کی عمر سے کم ہوتا ہے۔ سب کچھ کتاب میں ہے بیشک یہ اللہ پر آسان ہے ٭

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ پ۲۲ ع ۱۴

اور دو سمندر برابر نہیں یہ میٹھا دافع تشنگی پینے میں خوش گوار ہے۔ اور یہ کھاری کڑوا ہے۔ اور تم دونوں میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔ اور زیور نکالتے ہو جس کو پہنتے ہو اور دریا میں کشتیوں کو دیکھیگا کہ پانی کو چیرتی چلی جاتی ہیں کہ تم اُس کے فضل سے یعنی روزگار کی تلاش کرو۔ اور شاید تم شکر کرو ٭

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ

يُّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ
مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝ پ۲۲ ع ۱۴

دن میں رات کو داخل کرتا ہے اور رات میں دن کو۔ اور سورج اور چاند کو قابو میں کر رکھا ہے
ہر ایک وقت مقررہ تک چلتا ہے۔ یہ اللہ تمہارا رب ہے اسی کی سلطنت ہے۔ اور جنہیں تم اس
کے سوائے پکارتے ہو۔ وہ کھجور کی ایک گٹھلی کے چھلکے کے مالک بھی نہیں ٭

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ
وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝ پ۲۲ ع ۱۴

کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس سے رنگ برنگ
کے میوے نکالے۔ اور پہاڑوں میں سرخ اور سفید گھاٹیاں ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں ٭

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَاۗبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى
اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝ پ۲۲ ع ۱۶

اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور چارپایوں کی رنگتیں بھی مختلف ہیں۔ خدا سے
تو وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ بیشک اللہ زبردست بخشنے والا ہے ٭

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ڬ وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا
مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ پ۲۲ ع ۱۷

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ دونوں
ٹل جائیں تو اللہ کے بعد کوئی نہیں کہ ان دونوں کو تھام سکے۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے ٭

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝ پ۲۲ ع ۱۷

کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی کہ دیکھیں کہ ان کا کیا انجام ہوا جو ان سے پہلے
ہو گزرے ہیں۔ اور وہ ان سے قوت میں سخت تھے۔ اور اللہ وہ نہیں کہ آسمانوں اور زمین
میں کوئی چیز اسے تھکا دے۔ بیشک وہ جاننے والا قدرت والا ہے ٭

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝ پ۲۲ ع ۱۷

اور اگر اللہ آدمیوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑے تو زمین کی پشت پر کسی چلنے والے کو نہ چھوڑے۔ لیکن وہ ایک مقررہ وقت تک انہیں مہلت دے رہا ہے پھر جب ان کا وقت آئیگا۔ تو اُس کے سب بندے اُس کی نگاہ میں ہیں +

سُورہ یٰسٓ میں سے ۲۴ آیات ہیں

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ پ۲۳ ع ۲

اور ایک نشانی اُن کے لئے مُردہ زمین ہے کہ ہم نے اُس کو زندہ کیا۔ اور اس سے اناج نکالا۔ سو اُسی میں سے وہ کھاتے ہیں +

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ پ۲۲ ع ۲

اور ہم نے اُس میں کھجور اور انگور کے باغ لگائے۔ اور اس میں چشمے جاری کئے +

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ پ۲۲ ع ۲

کہ وہ اُس کے پھلوں میں سے کھائیں اور اُسے اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا۔ پھر کیا وہ شکر نہیں کرتے +

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ پ۲۳ ع ۲

وہ پاک ذات ہے جس نے زمین کی پیداوار اور اُن کی جنس اور اُس چیز سے جسے وہ نہیں جانتے سب چیزوں کے جوڑے پیدا کئے +

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝ پ۲۳ ع ۲

اور ایک نشانی اُن کے لئے رات ہے کہ ہم اس سے کھال کی طرح دن کھینچتے پھر ناگاہ وہ تاریکی میں آجاتے ہیں +

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ پ۲۳ ع ۲

اور سورج اپنی قرارگاہ پر چلا جاتا ہے۔ یہ اندازہ غالب جاننے والے کا ہے +

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝ پ۲۳ ع ۲

اور چاندکی ہم نے منزلیں مقرر کی ہیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی سوکھی شاخ کی مانند

ہو جاتا ہے +

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ پ۲۳ع ۲

نہ سورج سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے۔ اور نہ رات دن کے آگے بڑھ سکتی ہے۔ اور سب ایک ایک گھیرے میں تیرتے ہیں +

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ پ۲۳ع ۲

اور ایک نشانی اُن کے لئے یہ ہے کہ ہم نے بھری ہوئی کشتی نوح میں ان کی اولاد کو اُٹھا لیا +

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ پ۲۳ع ۲

اور اس کشتی کی مانند ہم نے اُن کے لئے وہ چیز پیدا کی جس پر وہ سوار ہوتے ہیں +

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ پ۲۳ع ۲

اور اگر ہم چاہیں تو اُنہیں غرق کر دیں۔ پھر نہ کوئی اُن کی فریاد کو پہنچے اور نہ وہ چھڑائے جائیں +

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ پ۲۳ع ۲

مگر ہماری رحمت سے اور ایک وقت تک کے فائدے کے لئے +

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ پ۲۳ع ۴

کیا اُنہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن کے لئے چار پائے پیدا کئے جو ہمارے ہاتھوں نے بنائے ہیں پھر وہ اُن کے مالک ہیں +

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ پ۲۳ع ۴

اور اُن کے سامنے اُنہیں عاجز کر دیا۔ پھر ان میں سے بعض ان کی سواری ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں +

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ پ۲۳ع ۴

اور ان میں ان کے لئے بہت فائدے اور پینے کے گھاٹ ہیں۔ پھر کیا شکر نہیں کرتے +

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ پ۲۳ع ۴

اور انہوں نے اللہ کے سوائے اور معبود پکڑے ہیں۔ شاید کہ اُن کو مدد پہنچے ✦

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ پ۲۳ ع ۴

پس ان کا قول تجھے غمگین نہ کرے۔ ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ✦

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ پ۲۳ ع ۴

کیا انسان یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر وہ کھلی طور پر جھگڑنے لگا ✦

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ پ۲۳ ع ۴

اور ہماری نسبت مثالیں لاتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہتا ہے کون گلی ہوئی ہڈیوں کو جلائیگا ✦

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ پ۲۳ ع ۴

تو کہ جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا ہے وہی انہیں جلائیگا اور وہ ہر طرح کا پیدا کرنا جانتا ہے ✦

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ پ۲۳ ع ۴

جس نے تمہارے فائدے کے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی۔ پھر تم اُس آگ سے سُلگاتے ہو ✦

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ پ۲۳ ع ۴

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر نہیں کہ ان آدمیوں کی مانند پیدا کر سکے۔ کیوں نہیں۔ وہ پیدا کرنے والا جاننے والا ہے ✦

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ پ۲۳ ع ۴

وہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کا حکم یہی ہے کہ کہے ہو جا سو وہ ہو جاتی ہے ✦

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ پ۲۳ ع ۴

سو وہ پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کی سلطنت ہے۔ اور تم پھر اُس کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ✦

سورۂ صافات میں ۱۸۲۔ آیات ہیں

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ پ۲۳ ع ۵

قطار ہو کر صف باندھنے والوں کی قسم +

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ پ۲۳ ع ۵

پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی قسم +

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ پ۲۳ ع ۵

پھر یاد کر کر پڑھنے والوں کی قسم +

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ پ۲۳ ع ۵

بیشک تمہارا معبود ایک ہے +

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ پ۲۳ ع ۵

وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہے اُس کا اور رب ہے مشرقوں کا +

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝ پ۲۳ ع ۵

اور ہم نے دنیا کے آسمانوں کو ستاروں سے زینت دی +

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ پ۲۳ ع ۵

اور ہر سرکش شیطان سے اُس کی حفاظت کی +

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ پ۲۳ ع ۵

اُوپر والی مجلس کے لوگوں کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے اُن کو انگارے مارے جاتے ہیں +

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ پ۲۳ ع ۵

اور اُن کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے +

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ پ۲۳ ع ۵

مگر جو کوئی شیطان چھپک کر کوئی خبر اُچک کر لیجاتا ہے تو اُس کے پیچھے چمکتا انگارا لگتا ہے +

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ پ۲۳ ع ۵

اب تو ان سے پوچھ کیا ان کا بنانا مشکل ہے یا ان کا جن کو ہم نے پیدا کیا ہے ہم نے

اُن کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے +

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ پ۲۳ ع ۹

تیرا رب جو عزت کا رب ہے ان کی باتوں سے پاک ہے +

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ پ۲۳ ع ۹

اور رسولوں پر سلام ہے +

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ پ۲۳ ع ۹

اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے +

سورہ ص میں سے ۳ - آیات ہیں

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ پ۲۳ ع ۱۴

تو کہہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔ اور سوائے اللہ کے جو اکیلا زبردست ہے کوئی معبود نہیں +

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ پ۲۳ ع ۱۴

وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہے اس کا رب ہے۔ زبردست گناہ بخشنے والا +

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ پ۲۳ ع ۱۴

تو کہہ یہ ایک بڑی خبر ہے +

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝ پ۲۳ ع ۱۴

جس کی طرف تم دھیان نہیں کرتے +

سورہ زمر میں سے ۱۵ - آیات ہیں

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۖ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ پ۲۳ ع ۱۵

اگر اللہ چاہتا کہ اولاد اختیار کرے تو جو اس نے پیدا کیا ہے۔ اس میں سے جس چیز کو چاہتا چن لیتا۔ وہ پاک ہے۔ وہی اللہ ہے اکیلا زبردست +

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○ پ۲۳ ع ۱۵

آسمانوں اور زمین کو ٹھیک پیدا کیا۔ رات کو دن پر لپیٹتا ہے۔ اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر ایک وقت مقررہ تک چلتا ہے سُنتا ہے وہی زبردست بخشنے والا ہے ✦

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○ پ۲۳ ع ۱۵

تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا۔ پھر اس نے اُس کا جوڑا بنایا۔ اور تمہارے لئے چوپاوں میں سے آٹھ جوڑے نازل کئے۔ تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تمہیں پیدا کرتا ہے پیدائش کے بعد پیدائش کی تین تاریکیوں میں۔ یہی اللہ ہے جو تمہارا رب ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو ✦

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ○ پ۲۳ ع ۱۵

کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اُسے زمین کے چشموں میں جاری کیا۔ پھر اس سے مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے۔ اور پھر وہ زور پکڑتی ہے۔ پھر تو اس کو زرد دیکھتا ہے۔ پھر خدا اُسے چورا کر ڈالتا ہے۔ بیشک اس میں عقلمندوں کیلئے نصیحت ہے ✦

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ پ۲۳ ع ۱۶

بھلا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھولدیا۔ پھر وہ اپنے نور کی طرف سے روشنی میں ہے۔ سنگدلوں کے برابر ہو جائیگا۔ سو جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں۔ ان پر افسوس ہے۔ یہی لوگ تو صریح گمراہی میں ہیں ✦

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۖ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○ پ۲۴ ع۱

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں۔ اور وہ تجھے غیر خدا معبودوں سے ڈراتے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اُس کے لئے کوئی ہادی نہیں ٭

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ○ پ۲۴ ع۱

اور جسے اللہ ہدایت کرے اُسے کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں۔ کیا اللہ غالب بدلہ لینیوالا نہیں ہے ٭

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ پ۲۴ ع۱

اور جو تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو ضرور کہینگے اللہ نے تو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوائے پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کچھ تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس کی دی ہوئی تکلیف دُور کر سکتے ہیں۔ یا وہ مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا اُس کی رحمت کو روک سکتے ہیں۔ تو کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اس پر بھروسہ رکھتے ہیں ٭

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ پ۲۴ ع۴

اور اُنھوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی اُس کی قدر جاننی چاہئے تھی۔ اور ساری زمین قیامت کے دن اُس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اُس کے دہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوئے ہونگے۔ اور وہ ان کے شرک سے پاک اور بلند ہے ٭

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ○ پ۲۴ ع۴

اور نرسنگا پھونکا جائیگا تو تمام لوگ اس سے بیقرار ہو جائینگے۔ مگر جسے اللہ چاہے۔ پھر وہ نرسنگا دوبارہ پھونکا جائیگا تو وہ اُسی وقت کھڑے ہو جائینگے ٭

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ پ۲۴ ع۴

اور زمین تیرے رب کے نور سے چمک اُٹھیگی اور اعمالنامے رکھے جائینگے اور انبیا

اور گواہ حاضر کئے جائینگے۔ اور اُن کے درمیان انصاف سے فیصلہ ہوگا۔ اور اُن پر ظلم نہ ہوگا *

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ پ۲۴ ع ۴

اور ہر نفس کو جو اس نے کیا ہے پُورا بدلہ دیا جائیگا اور وہ خوب جانتا ہے۔ جو وہ کرتے ہیں *

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ پ۲۴ ع ۵

اور کہینگے اللہ کا شکر ہے، جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچ کیا۔ اور ہمیں اس زمین کا وارث بنایا۔ جہاں ہم چاہیں جنت میں رہیں۔ سو کیا خوب بدلا ہے عمل کرنیوالوں کا *

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ پ۲۴ ع ۵

اور تو دیکھیگا کہ عرش کے گرد فرشتے حلقہ باندھے کھڑے ہیں۔ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائیگا۔ اور کہا جائیگا کہ سب تعریف اللہ کو ہے جو سارے جہان کا رب ہے *

سُورہ اخلاص میں سے ۴۔ آیات ہیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ پ۳۰ ع ۳۰

تو کہ وہ اللہ ایک ہے *

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ پ۳۰

اللہ بے نیاز ہے *

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ پ۳۰

نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ خود کسی سے جنا گیا *

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ پ۳۰

اور اُس کے جوڑ کا کوئی نہیں *

قرآن مجید کے دُر

یعنی موتیوں کا ذکر

سورۂ مزمل میں سے ۹ - آیات ہیں

يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ پ ۲۹ ع ۱۳

اے جھرمٹ مارنے والے *

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

رات کو اٹھ مگر تھوڑا *

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝

آدھی رات یا تھوڑا اس سے کم *

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝

یا اس سے زیادہ کر اور قرآن کو ٹھیر ٹھیر کر صاف پڑھ *

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝

ہم تجھ پر ایک بھاری بوجھ ڈالنے والے ہیں *

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝

بیشک رات کا اُٹھنا نفس کو سخت کچلنے والا اور قول کو زیادہ درست کرنیوالا ہے *

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝

دن میں تجھے لمبا شغل رہتا ہے *

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝

اور اپنے رب کا نام یاد کر اور سب سے الگ ہو کر اس کی طرف متوجہ ہو *

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝

وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں سو تو اس کو کارساز بنا *

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ○ پ ۲۹ ع ۱۳

اور وہ جو کہتے ہیں اس پر صبر کر اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دے ✦

سورۂ مدثر میں سے ۷۔ آیات ہیں

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ○

اے لحاف میں لپٹے ہوئے ✦

قُمْ فَاَنْذِرْ ○

اُٹھ اور ڈرا ✦

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ○

اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر ✦

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ○

اور اپنے کپڑے پاک کر ✦

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ○

اور پلیدی دور کر ✦

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ○

اور زیادہ عوض لینے کے لئے احسان نہ کر ✦

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ○

اور اپنے رب کے حکم کا منتظر رہ ✦

سورۂ دہر میں سے ۷۔ آیات ہیں

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ○ پ ۲۹ ع ۲۰

ہم نے تم پر آہستہ آہستہ قرآن نازل کیا ✦

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ○

سو تو اپنے رب کے حکم کی راہ دیکھ اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکر کی نہ مان ✦

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○

اور اپنے رب کا نام صبح اور شام یاد کر ٭

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ○

اور کچھ رات میں اسے سجدہ کر اور بڑی رات تک اس کی تسبیح کر ٭

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ○

یہ لوگ دنیا چاہتے ہیں اور ایک بھاری دن کو اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑتے ہیں ٭

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ○

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑوں کو مضبوط کیا۔ اور جب ہم چاہیں ان کی مانند اور لوگ بدل لائیں ٭

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ○

یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے اپنے پروردگار کی طرف راہ پکڑے ٭

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

اور جب تک اللہ نہ چاہے تم کوئی بات نہیں چاہ سکتے۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ٭

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○

جسے چاہے (اللہ) اپنی رحمت میں داخل کرے۔ اور جو ظالم ہیں اُن کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کیا ہے ٭

سورۂ نازعات میں سے ۴ آیات ہیں

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ○ پ ۳۰ ع ۴

جس دن آدمی اپنی کوشش کو یاد کریگا ٭

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ○

اور دوزخ دیکھنے والوں کے لئے ظاہر کیجائیگی سو جس نے سرکشی کی ٭

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ○

اور دُنیا کے جینے کو بہتر سمجھا ٭

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ○

اُس کا ٹھکانا بن دوزخ ہے ✦

سُورۂ انشقاق میں سے ۴ - آیات ہیں

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝ پ۳۰ ع ۹

اے انسان تجھے گھسٹ گھسٹ کر اپنے رب کی طرف جانا ہے - پھر تو اس سے ملیگا ✦

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝

سو جسے اُس کی کتاب دہنے ہاتھ میں دیگئی ✦

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝

اُس سے آسانی کے ساتھ حساب لیا جائیگا ✦

وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝

اور وہ خوشی خوشی اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیگا ✦

سورۂ اعلٰے میں سے ۶ - آیات ہیں

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ۝

بیشک جو پاک ہوا اُس نے مراد پائی ✦

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۝

اور اپنے رب کا نام لیا پھر نماز پڑھی ✦

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝

بلکہ تم دُنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو ✦

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝

اور آخرت بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے ✦

إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝

بیشک یہ بیان اگلے صحیفوں میں ہے ✦

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۝

ابراہیمؑ اور موسےٰؑ کے صحیفوں میں +

سورۂ فجر میں سے ۶-آیات ہیں

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ⑮

جو انسان ہے اس کا حال یہ ہے کہ اس کو اس کا رب آزماتا اور اس کو عزت ونعمت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے بزرگی دی +

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ⑯

اور جو اُسے آزمائے اور اُس کا رزق اُس پر تنگ کرے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا +

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ

ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے +

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ

اور ایک دوسرے فقیر کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتے +

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ

اور تم مُردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو +

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۙ

اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو +

سورۂ بلد میں سے ۱۰-آیات ہیں

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ

پھر وہ گھاٹی پر ہو کر نہ گزرا +

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۙ

اور تو کیا سمجھا گھاٹی کیا ہے +

فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ

وہ گردن چھڑانا ہے +

أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝

یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ٭

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝

رشتہ دار یتیم کو ٭

أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

یا محتاج کو جو خاک پر پڑا لوٹتا ہے ٭

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝

پھر اُن لوگوں میں داخل ہوتا ہے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی بھی وصیت کرتے ہیں ٭

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝

وہی دہنی طرف والے ہیں ٭

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی بائیں طرف والے ہیں ٭

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ ۝

اُن کے اوپر بند آگ ہے ٭

سورہ شمس میں سے ۴ آیات ہیں

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝

اور جان کی اور اُس کی جس نے اُسے درست بنایا ٭

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝

پھر اُس کی بدکاری اور اُس کا تقوےٰ اُس کے دل میں ڈالا ٭

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝

بیشک جس نے نفس کو پاک کیا وہ مراد کو پہنچا ٭

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝

اور جس نے نفس کو گاڑ دیا وہ نامراد رہا ٭

سورۂ لیل میں سے ۱۱-آیات ہیں

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝

البتہ تمہاری کوشش مختلف ہے +

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝

سو جس نے دیا اور ڈرا +

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝

اور اچھی بات کو سچ جانا +

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝

ہم آسانی کو اُس کے لئے آسان کر دینگے +

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝

ولیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی +

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝

اور اچھی بات کو جھٹلایا +

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝

ہم اُس کے لئے سختی کی جگہ آسان کرینگے +

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۝

اور جب وہ نیچے گریگا دوزخ کے گڑھے میں تو اُس کا مال اُسے کام نہیں آئیگا +

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝

ہدایت کرنا ہمارا ذمہ ہے +

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝

اور پہلا اور دوسرا جہان ہمارے ہاتھ میں ہے +

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝

سو میں نے تمہیں شعلہ مارنے والی آگ سے ڈرایا +

سورۂ ضحیٰ میں سے ۳۔ آیات ہیں

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝

سو جو یتیم ہو اُس کو نہ دبا *

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝

اور جو سائل ہو اُس کو نہ جھڑک *

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

اور جو تیرے رب کا احسان ہے اس کو بیان کر *

سورۂ اقرأ میں سے ۸۔ آیات ہیں

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝

اپنے رب کا نام لیکر پڑھ جس نے پیدا کیا *

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

انسان کو پھٹکی سے بنایا *

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝

پڑھ تیرا رب بہت بزرگ ہے *

الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

جس نے قلم سے علم سکھایا *

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

آدمی کو وہ کچھ سکھلایا جو وہ نہ جانتا تھا *

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝

ہرگز نہیں آدمی البتہ سرکشی کرتا ہے *

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝

جب آپ کو تونگر دیکھتا ہے *

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝

بیشک تیرے رب کی طرف لوٹ جانا ہے ٭

سورۂ زلزال میں سے ۲-آیات ہیں

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○

سو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہے وہ اسے دیکھ لیگا ٭

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○

سو جس نے ذرہ بھر برائی کی ہے وہ اسے دیکھ لیگا ٭

سورۂ عادیات میں سے ۶-آیات ہیں

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ○

بیشک انسان اپنے رب کا ناشکر ہے ٭

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ○

اور وہ اس سے خبردار ہے ٭

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ○

اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے ٭

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ○

کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا جو قبروں میں ہے اٹھایا جائیگا ٭

وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ○

اور جو دلوں میں ہے ظاہر کیا جائیگا ٭

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ○

اور اس دن ان کا رب ان سے خبردار ہے ٭

سورۂ تکاثر میں سے ۸-آیات ہیں

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ○

بہتایت کی حرص نے تمہیں غافل کیا ٭

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے ✤

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

نہیں نہیں تم آگے جان لوگے ✤

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

پھر نہیں نہیں تم آگے جان لوگے ✤

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝

ہرگز نہیں اگر تم یقین کا جاننا جانتے تو غافل نہ ہوتے ✤

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝

تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ✤

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝

پھر ضرور تم اُسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے ✤

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

پھر اُس دن تم سے ضرور نعمت کی حقیقت پوچھی جائیگی ✤

سورۂ عصر میں سے ۳- آیات ہیں

وَالْعَصْرِ ۝

عصر (کے وقت) کی قسم ✤

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝

بیشک انسان ٹوٹے میں ہے ✤

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی۔ اور نیز ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی ✤

سورۂ ہمزہ میں سے ۳- آیات ہیں

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝

ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے ❖

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝

جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا ❖

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝

سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہیگا ❖

سورۂ ماعون میں سے ۷- آیات ہیں

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝

بھلا تو نے اُسے بھی دیکھا جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے ❖

فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝

سو یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ❖

وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝

اور فقیر کو کھانا دینے پر ترغیب نہیں دیتا ❖

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝

سو اُن نمازیوں کی خرابی ہے ❖

الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝

جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں ❖

الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝

جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں ❖

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے ❖

سورۂ نصر میں سے ۳۔ آیات ہیں

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝

جب اللہ کی مدد اور فتح آگئی ✦

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝

اور تو دیکھتا ہے کہ آدمی اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں ✦

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۔ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

تو اب اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کر۔ اور اس سے مغفرت مانگ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے ✦

سورۂ فلق میں سے ۵۔ آیات ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝

تو کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آیا ✦

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ✦

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝

اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ تاریک ہو جائے ✦

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝

اور گرہوں پر پھونک مارنے والی عورتوں کی برائی سے ✦

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

اور حاسد کی برائی سے جب وہ حسد کرے ✦

سورۂ ناس میں سے ۶۔ آیات ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝

تو کہ میں آدمیوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ✦

مَلِكِ النَّاسِ ۝

آدمیوں کے بادشاہ کی ✦

اِلٰهِ النَّاسِ ۝

آدمیوں کے معبود کی ✦

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی بدی سے ✦

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝

وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ✦

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

یعنی جنوں اور آدمیوں میں سے ✦

تمت بالخیر

خاتمہ

چونکہ قرآن کریم کی آیات کے اقسام جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں بلا انتہا ہیں۔ لہذا ہم نے ان میں سے صرف دو قسموں یعنی دُرّ اور جواہر کو بیان کیا ہے۔ کیونکہ انسان کو صرف دو چیزوں کی اشد ضرورت رہتی ہے۔ اور وہی دو چیزیں اس کے کام آسکتی ہیں +

اول اللہ تعالےٰ کی ذات کی معرفت۔ اور اس کے بعد اُس کی طرف طریقہ سلوک۔ رہا آخرت کا معاملہ، سو اس میں تو صرف ایمان مُطلق ہی کفایت کر سکتا ہے۔ کیونکہ جو شخص نیک ہے اُس کی معاد بھی نیک ہوگی۔ اور جو بُرا ہے اُس کی معاد بھی بُری ہوگی۔ اور اس کی تفصیل کی معرفت طریقہ سلوک میں شرط نہیں۔ بلکہ تشویق اور تحذیر یعنی شوق دلانے اور ڈرانے کے لئے تکمیل کی زیادت ہے +

بعض آیات میں جواہر اور دُرّ چونکہ لکل باہم ملے ہوئے تھے۔ لہذا ہم نے ان کو ذکر نہیں کیا۔ اب سالک کو چاہئیے کہ آیات قرآنیہ کے ان دونوں قسموں میں ہمیشہ غور اور فکر کرتا رہے۔ تاکہ وہ اپنے مقصود میں کامیاب ہو جائے +

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اَجْمَعِيْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

+

حالات مشائخ نقشبندیہ مجددیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم

یہ کتاب اُردو زبان میں حالات مشائخ عظام نقشبندیہ مجددیہ میں نہایت تحقیق و تجسس سے لکھی گئی ہے ہندوستان میں اور خصوصاً اُردو زبان میں ایسی جامع اور بابرکت کتاب موجود نہیں۔ اس میں جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی تک اور حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ سے لیکر حضرت مرزا مظہر جانجاناں شہید تک اور پھر حضرت غلام علی صاحب خلیفہ اعظم حضرت مرزا جانجاناںؒ سے لیکر حضرت خواجہ غلام نبی صاحب للہیؒ تک نہایت شرح و بسط سے حالات قلمبند کئے گئے ہیں اور تمام بزرگان عظام کے خلفائے نامدار اور اولاد پاک کے حالات معہ کرامات و خرق عادات ایسی پُراثر پیرایہ میں بیان کی گئی ہیں کہ پڑھتے پڑھتے انوار الٰہی نزول ہوتے ہیں آخر پر مؤلف صاحب نے تعلیم طریقہ نقشبندیہ مجددیہ کی اس خوبی سے تحریر فرمائی ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے یعنی لطائف عشرہ کو نہایت وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ مثلاً دائرہ امکان۔ وقوف عددی۔ دائرہ ولایت صغریٰ۔ ولایت کبریٰ۔ دائرہ ولایت علیا۔ دائرہ کمالات نبوت۔ دائرہ کمالات رسالت۔ دائرہ کمالات اولوالعزم۔ دائرہ حقیقت ابراہیمیؑ۔ دائرہ حقیقت موسوی۔ دائرہ حقیقت محمدی۔ دائرہ حقیقت احمدی۔ دائرہ حب صرفہ۔ دائرہ لاتعین۔ دائرہ حقیقت کعبہ۔ دائرہ حقیقت قران۔ دائرہ حقیقت صلوٰۃ۔ دائرہ معبودیت صرفہ۔ سیر قدمی و نظری وغیرہ۔ اس کے مطالعہ سے طالب خود بخود یا بتوجہ مرشد منازل باطنی طے کرنے لگ جاتا ہے۔ اور روح کو پروانگی حاصل ہوتی۔ کتاب کیا ہے نقشبندیہ طریقہ کے خادموں کی جان اور ایمان ہے۔ اس کتاب کو حضرت قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین۔ فخر خاندان نقشبندیہ مجددیہ حضرت مولانا مولوی محمد احمد حسن صاحب نقشبندی ساکنہ کوٹ کیرت پور ضلع بجنور نے تالیف فرمایا ہے۔ اور اب حضرت مؤلف صاحب کی نظر ثانی سے اس مبارک بابرکت کتاب کو نہایت عمدہ اعلےٰ درجہ کے کاغذ پر طبع کرایا گیا ہے۔ اس کتاب کے آخیر پر پیران عظام سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کا شجرہ بطور تبرک بھی چھاپا گیا ہے باوصف حجم ضخیم کے باوصف اخراجات کثیر کے قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ ہے۔ جس صاحب کو ضرورت ہو مشتہران سے طلب فرماکر اپنے ذوق و شوق کو بڑھائے ✦

المشتہران

ملک فضل الدین ملک چنن دین ملک تاج الدین ملکے زئی تاجران کتب قومی کوچہ ککے زئیاں کشمیری بازار لاہور